REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP—3

جلد ۲۹　شمارہ ۳۹

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائبین:- جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری۔

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN — 143516

## اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۲ تبوک (ستمبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اخبار الفضل مجریہ ۸۰/۹/۱۴ کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع اہلِ قافلہ ۸ ستمبر کو ٹورانٹو سے کیلگری پہنچ گئے ہیں۔ حضور کا یہ دورہ کینیڈا اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی و کامرانی سے جاری ہے ثم الحمد للہ۔ احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۲۲ تبوک (ستمبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی، کشمیر کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے مورخہ ۸۰/۹/۱۹ کو بعد نمازِ جمعہ بذریعہ کار قادیان سے روانہ ہو کر بفضلہٖ تعالیٰ مورخہ ۸۰/۹/۲۰ کو بخیر و عافیت سرینگر پہنچ چکے ہیں۔ مقامی طور پر محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مع بچگان بخیر و عافیت ہیں۔ محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے قائم مقام امیر مقامی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

۱۴ ذیقعدہ ۱۴۰۰ ہجری　۲۵ تبوک ۱۳۵۹ ہش　۲۵ ستمبر ۱۹۸۰ء

# جماعت ہائے احمدیہ علاقہ پونچھ کی دو روزہ کامیاب سالانہ کانفرنس

## مرکزِ سلسلہ سے محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ اور محترم ناظر صاحب امورِ عامہ کی تشریف آوری

### جلسہ پیشوایانِ مذاہب کا انعقاد۔ علماءِ سلسلہ کی پُر مغز اور بصیرت افروز تقاریر

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر انچارج مبلغ علاقہ پونچھ (کشمیر)

اللہ تعالیٰ کی خصوصی تائید و نصرت کے ساتھ پونچھ میں دو روزہ سالانہ کانفرنس مورخہ ۶ اور ۷ ستمبر کو کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔ جس میں قادیان سے تشریف لانے والے علماءِ کرام کے وفد کے علاوہ پونچھ اور راجوری کی بیس سے زائد جماعتوں کے کثیر احمدی احباب اور بہت سے مقامی مسلم و غیر مسلم اصحاب بھی شریک ہوئے۔ اور پورے وقت دلجمعی سے پروگرام سماعت کرتے رہے۔

## کانفرنس کی تیاری

کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ اگرچہ گزشتہ [illegible] ہی جماعتوں کے باہمی مشورہ اور محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی ہدایات کی روشنی میں کر لیا گیا تھا۔ لیکن ریاست میں حالات کی خرابی کے باعث افسران کی طرف سے مناسب وقت پہلے کانفرنس کے انعقاد کی منظوری نہیں مل سکی لیکن ہم شکر گزار ہیں کہ محترم جناب سید عبدالوحید صاحب ڈپٹی کمشنر پونچھ اور جناب ایس پی صاحب پونچھ نے ہمیں کانفرنس کے انعقاد کی اجازت مرحمت فرمادی۔ وقت تنگ تھا جس کی وجہ سے آخری وقت تک کانفرنس کے انعقاد کے بارے میں احباب کے ذہنوں میں گو مگو کی کیفیت طاری رہی۔

مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد مبلغ سلسلہ احمدیہ جو کانفرنس کی تیاری کے لئے نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے پونچھ بھجوائے گئے تھے نے مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمود مبلغ سلسلہ اور عزیز صغیر احمد صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ کو ہمراہ لے کر گرد و پیش کی جماعتوں میں کانفرنس کی تشہیر اور چندہ کانفرنس کی وصولی کے سلسلہ میں کامیاب دورہ کیا تھا۔ کانفرنس کی اجازت ملنے پر دوبارہ مورخہ ۸۰/۹/۴ کو مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد کو راجوری بھجوایا گیا۔ تاکہ قادیان سے علماءِ کرام کے وفد کے پہنچنے پر وہ راجوری اور اس کے مضافات کی جماعتوں کو مطلع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چارکوٹ، کالابن، لوہارکہ، سنگیوٹ، بڈھانوں اور تہال سے کثیر تعداد میں احباب جماعت اسی دن شام کو اور باقی ماندہ اگلے روز صبح کو پونچھ پہنچ گئے۔ اور اس طرح محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کی دلچسپی و مخلصانہ تعاون سے غیر معمولی حاضری ہو گئی اور کانفرنس بفضلہ تعالیٰ نہایت درجہ کامیاب رہی جس کا برملا اعتراف شہر کے باشندوں اور باہر سے آنے والے احباب نے بھی کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

## کانفرنس کی تشہیر

ضلع راجوری اور پونچھ کے مضافات میں کانفرنس کی تشہیر کے لئے بکثرت اشتہارات لگوائے گئے تھے۔ اسی طرح دونوں ضلعوں میں ہینڈبل تقسیم کئے گئے تھے۔ اور مختلف مقامات پر منادی بھی کروائی گئی تھی۔

## کانفرنس کے پہلے دن کا اجلاس

پروگرام کے مطابق مورخہ ۶ ستمبر کو ٹھیک دو بجے کانفرنس کا پہلا اجلاس محترم میر غلام محمد صاحب سابق ممبر پارلیمنٹ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمود مبلغ سلسلہ احمدیہ کی تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم فقیر محمد صاحب دردی نے نہایت خوش الحانی سے ایک نعتیہ نظم پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے افتتاحی تقریر کی جس میں کانفرنس کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد جماعتِ احمدیہ کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں۔ بلکہ جماعتِ احمدیہ نام ہے حقیقی اسلام کا۔ جماعتِ احمدیہ نام ہے اخوت و پیار کے عالمگیر پیغام کا۔ جماعتِ احمدیہ نام ہے تمام انبیاءِ کرام، رشیوں منیوں اور اوتاروں کی عزت و توقیر اور عظمت و شوکت کو قائم کرنے کا۔ (باقی صفحہ ۷ پر)

## جلسہ سالانہ قادیان

(۱۸) (۱۹) (۲۰) فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کی توفیق دے۔ آمین۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ملک صلاح الدین ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

# اولاد کی تربیت والدین کا فرض ہے

از مکرم چوہدری رشید الدین صاحب شاہد مربی سلسلہ

جب کوئی قوم کسی خاص مقصد کے حصول کے لئے کھڑی ہوتی ہے تو اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسل کی اس رنگ میں تربیت کرے کہ اس مقصد کا حصول ہمیشہ اُن کے سامنے رہے ۔ کوئی ایسا وقت نہ آئے کہ وہ ان کی نظروں سے اوجھل ہو جائے بلکہ اس مقصد کو حاصل کرنا ہی ان کا مطمح نظر بن جائے ۔ ہماری جماعت ایک خاص مقصد کے لئے قائم ہوئی ہے ۔ اور وہ یہ ہے کہ ہم اسلام کو اپنائیں ۔ اور اسے پھیلائیں ۔ ہماری زندگیاں پورے طور پر اسلام کے مطابق بسر ہوں اور ہمارے دن رات اس کی اشاعت میں صرف ہوں ۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم خود بھی اس مقصد کے حصول کے لئے جدوجہد کریں ۔ اور اپنی اولاد کو بھی اس کے لئے تیار کریں ۔

اگر ہم اس بارہ میں سستی اور کوتاہی کرتے ہیں اور اپنی اولاد کی تربیت صحیح رنگ میں نہیں کرتے تو یہ بات بہت بڑے نقصان کا موجب ہے ۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

"قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ۝" (الزمر آیت ۱۶)

یعنی اے رسول تو لوگوں کو اچھی طرح آگاہ کر دے کہ حقیقی نقصان اُٹھانے والے وہ لوگ ہیں جو صحیح تیاری نہ کرنے کی وجہ سے قیامت کے دن اپنے آپ کو بھی اور اپنے اہل و عیال کو بھی گھاٹے میں ڈال دیں گے ۔ اور یاد رکھو یہی کھلا کھلا گھاٹا ہے ۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ اپنی اصلاح نہیں کرتے اور اولاد کے لئے نیک نمونہ پیش نہیں کرتے وہ نہ صرف خود ڈوبتے ہیں بلکہ اپنی اولاد کو بھی لے ڈوبتے ہیں ۔ پس والدین ہی اولاد کو بناتے یا بگاڑتے ہیں ۔ انہیں اس ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیئے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے :۔

"یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا" (التحریم آیت ۷)

اے ایمان لانے والو اپنی جانوں کو بھی اور اپنے اہل و عیال کو بھی دوزخ کی سے بچاؤ ۔

اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے مطابق مومن اپنی جانوں کے بھی ذمہ دار ہیں اور اپنی اولاد کے بھی ۔ ان کا فرض ہے کہ وہ نیک اعمال بجا لاکر اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کر کے خود بھی دوزخ کی آگ سے بچیں اور اپنی اولاد کو بھی بچائیں ۔ وہ اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ اپنے بچوں کی تربیت اس طرح کریں کہ اُن کی زندگیاں اسلام کے رنگ میں رنگین ہو جائیں ۔ وہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر کے عباد اللہ میں شامل ہو جائیں ۔ اور یوں دوزخ کی آگ اُن پر حرام ہو جائے ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے بھی واضح ہوتا ہے کہ بچوں کی تربیت کے اصل اور اوّل ذمہ دار اُن کے والدین ہی ہوتے ہیں ۔ چنانچہ حضورؐ فرماتے ہیں :۔

"مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا یُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ یُهَوِّدَانِهٖ وَیُنَصِّرَانِهٖ وَیُمَجِّسَانِهٖ" (مسلم کتاب القدر)

کہ ہر بچہ فطرت صحیحہ لے کر پیدا ہوتا ہے ۔ پھر اُس کے ماں باپ اُسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں ۔ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ بچہ قریبی ماحول اور والدین کی تربیت سے بہت اثر لیتا ہے ۔ اس لئے مسلمان والدین کا فرض ہے کہ بچہ کے پیدا ہوتے ہی اس کی تربیت میں لگ جائیں ۔ اور اس کی صاف فطرت کو بُرے ماحول کے اثر سے خراب نہ ہونے دیں ۔ بلکہ اس پر اسلامی نقوش جمائیں اور اپنے نیک نمونہ اور وعظ و تلقین کے ذریعہ سے ان کی ایسی تربیت کریں کہ وہ ایک صالح مومن کے طور پر پروان چڑھے ۔ اور اپنی زندگی میں اسلام کا ایک بہادر سپاہی ثابت ہو ۔

والدین کو تربیت اولاد کے اس اہم فرض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :۔

" اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور اُن کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں ۔ نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں ۔ میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا ۔ بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بری عادتیں سکھا دیتے ہیں ۔ ابتداء میں جب وہ بدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں تو اُن کو تنبیہ نہیں کرتے ۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوتے جاتے ہیں ۔ ایک حکایت بیان کرتے ہیں کہ ایک لڑکا اپنے جرائم کی وجہ سے پھانسی پر لٹکایا گیا ۔ اس آخری وقت میں اس نے خواہش کی کہ میں اپنی ماں سے ملنا چاہتا ہوں ۔ جب اس کی ماں آئی تو اُس نے ماں کے پاس جا کر اُسے کہا کہ میں تیری زبان کو چوسنا چاہتا ہوں ۔ جب اس نے زبان نکالی تو اُسے کاٹ کھایا ۔ دریافت کرنے پر اُس نے کہا کہ اسی ماں نے مجھے پھانسی پر چڑھایا ہے ۔ کیونکہ اگر یہ مجھے پہلے ہی روکتی تو آج میری یہ حالت نہ ہوتی ۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۱)

پس اولاد کی تربیت کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے ۔ اُن کا فرض ہے کہ اس اہم امر کو کبھی بھی نظر انداز نہ ہونے دیں اور کوشش کریں کہ اپنے نیک نمونہ، وعظ و نصیحت اور دعاؤں کے ذریعہ سے بچوں کی تربیت اس رنگ میں ہو کہ وہ عباد الرحمٰن میں شامل ہو جائیں ۔ اور اُن کے حق میں باقیات صالحات ثابت ہوں ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس فرض میں کامیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

## تربیتِ اولاد کا گُر

"حضرت داؤد علیہ السلام کا قول ہے کہ میں بچہ تھا جوان ہوا اور اب بوڑھا ہو گیا ۔ میں نے متقی کو کبھی ایسی حالت میں نہیں دیکھا کہ اُسے رزق کی مار ہو ۔ اور نہ اس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے دیکھا ۔ اللہ تعالیٰ تو کئی پشت تک رعایت رکھتا ہے ۔ پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ ۔ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو ۔ جس قدر کوشش تم اُن کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو، اس قدر کوشش اس امر میں کرو ۔" (ملفوظات جلد ۸ ص ۱۰۹)

## ہمارا خُدا

پکاریئے تو وہ فوراً صدا بھی دیتا ہے ۔۔۔ اور اپنے پیار کا جلوہ دکھا بھی دیتا ہے
کبھی کبھی وہ خطا پر سزا بھی دیتا ہے ۔۔۔ وفا کریں تو وہ اس کا صلہ بھی دیتا ہے
جو آگ حاسدِ بد بیں لگا بھی دیتا ہے ۔۔۔ وہ اپنے فضل سے اُس کو بجھا بھی دیتا ہے
وہ یوں تو رہتا ہے پوشیدہ اہلِ دنیا سے ۔۔۔ ہر ایک شے سے مگر اپنا پتا بھی دیتا ہے
وہ کشتِ مُردہ کو دیتا ہے زندگی کی نوید ۔۔۔ خزاں کے دور کو رنگِ حنا بھی دیتا ہے
وہی تو دیتا ہے کلیوں کو اذنِ گویائی ۔۔۔ جو پھول بنتا ہے غنچہ صدا بھی دیتا ہے
کسی بشر کو نہیں غیب کی خبر لیکن ۔۔۔ وہ اپنے پیاروں کو سب کچھ بتا بھی دیتا ہے
وہی تو لاتا ہے سر پر مصیبتوں کے پہاڑ ۔۔۔ پھر اپنے فضل سے اُن کو ہٹا بھی دیتا ہے
وہی تو دیتا ہے بزدل کو قوتِ برداشت ۔۔۔ مرض جو حد سے بڑھے تو شفا بھی دیتا ہے
مٹا بھی دیتا ہے ہر نقش ناامیدی کا ۔۔۔ رہینِ یاس کو پھر آسرا بھی دیتا ہے
وہی تو کرتا ہے قربانیوں پر آمادہ ۔۔۔ حریصِ زیست کو ذوقِ فنا بھی دیتا ہے
ابھار بھی دیتا ہے شاہیں سے ممولوں کو ۔۔۔ انہیں ممولوں کو پھر حوصلہ بھی دیتا ہے
مصیبتوں میں جو گھر جائے خود غرض انساں ۔۔۔ دُہائی دیتا ہے اور واسطہ بھی دیتا ہے
نجات دے کے جو مصائب سے اس کو ربِّ رحیم ۔۔۔ تو اس عظیم خدا کو بھلا بھی دیتا ہے

وہ دل جو رکھتا ہے غافل تمام عمر ہمیں
کبھی کبھی وہی ہم کو جگا بھی دیتا ہے

(سلیم شاہجہانپوری نزیل لکھنؤ)

خطبہ جمعہ

# جب تک انسان کی دعائیں اور قربانیاں خدا کے حضور قبولیت حاصل نہ کریں وہ خدا کے پیار کو حاصل نہیں کر سکتا

## کسی کو اپنی پاکیزگی اور تقویٰ کا دعویٰ نہیں کرنا چاہیئے پاک اور متقی وہی ہے جسے خدا پاک اور متقی قرار دے!

## انسان کا کام ہے کہ خدا کے بتائے ہوئے طریق پر وہ اعمال صالحہ بجالائے جن کی بجاآوری کا اسے حکم دیا گیا ہے

## جنت کی عظمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل ہو اور انسان وہاں اپنے ربّ کریم کی نظر میں اپنے لئے پیار دیکھے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۵ ر اخاء ۱۳۵۸ ہش مطابق ۵ ر اکتوبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا :-

"انسان خدا سے دُور ہو کر ہی انانیت کا چولہ نہیں اوڑھتا اور تکبر اور فخر اور اپنے آپ کو کچھ سمجھنے کی لعنت میں مُبتلا نہیں ہو جاتا۔ اور خدا سے دُوری کی راہوں کو اختیار کرنے کے بعد ہی اس قسم کی اَنَا کا، انانیت کا مظاہرہ نہیں کرتا جس قسم کی انانیت کا مظاہرہ فرعون نے اَنَا رَبُّکُمُ الاَعلیٰ کہہ کر کیا تھا۔ بلکہ خدا پر ایمان لانے کے بعد بھی اس ابتلا کا دروازہ انسان پر کھلا رہتا ہے۔ اسلام نے مذہب کی جو بنیادی حقیقت ہمیں سمجھائی ہے وہ یہ ہے کہ انسان کا کام ہے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے پر اخلاص کے ساتھ اور نیک نیتی کے ساتھ ان اعمال کو وہ بجالائے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ بجالاؤ۔ اور ان سے اجتناب کرے جن سے بچنے کے لئے حکم دیا گیا ہے۔ اعمال کو قبول کرنا یا نہ کرنا یہ

### اللہ تعالیٰ کا کام

ہے۔ اُن چھپی ہوئی پوشیدہ ایسی کمزوریوں کو جاننا جن پر انسان خود بھی اطلاع نہیں رکھتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ یہ انسان کر ہی نہیں سکتا۔ اس لئے اسلام کی اس تعلیم کا جو حصہ ہے اس کا خلاصہ...... اس فقرہ میں بیان کیا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد سمجھو کہ کچھ نہیں کیا۔ اس لئے کہ قبول کرنا یا نہ کرنا، یہ تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ کوئی شخص ساری ساری رات خدا کے حضور بظاہر دعائیں کرنے کے باوجود خدا کا پیارا نہیں بنتا۔ مالی قربانیاں دینے کے بعد، وقت کی قربانی دینے کے بعد، نفس کی قربانی دینے کے بعد، عزت کی قربانی دینے کے بعد خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک خدا تعالیٰ ان قربانیوں کو قبول نہ کرے۔ اس سلسلہ میں حکم قرآن کریم میں یہ بیان ہوا ہے کہ

### لَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ

خود اپنے نفس کو اور ایک دوسرے کو (یہ دونوں مفہوم اس میں آتے ہیں) پاک اور مُطہّر نہ قرار دیا کرو۔ مختلف آیات میں یہ مضمون اور اس کے مختلف پہلو بیان ہوئے ہیں۔ چند ایک آیات آج کے خطبہ کے لئے مَیں نے منتخب کی ہیں۔ مَیں کوشش کروں گا کہ مختصر خطبہ دُوں، کہاں تک کامیاب ہوتا ہوں اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

سورۃ نجم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ - (آیت: ۳۳)
دُنیا میں خدا کے علاوہ کوئی وجود تمہیں اتنا نہیں جانتا جتنا خدا جانتا ہے۔ سب سے زیادہ تمہیں اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے۔ آگے دلیل دی کیونکہ اسلام

### حکمت سے پُر مذہب

ہے۔

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ (ایضاً)

اُس وقت سے جانتا ہے کہ جب اُس نے زمین کے ذرّوں کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہارے وجود کا حصہ بنیں۔ ابھی ماں کے پیٹ میں تم نہیں گئے لیکن زمین کے ذرّے کچھ ایسے پیدا کئے گئے تھے جو تمہارے جسم کا حصہ بنے۔ ہر فرد واحد مختلف مجموعہ ہے ذرّات کا۔ وہ ذرّات اس کے جسم کا حصہ بنتے ہیں۔

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

جب تم کو اس نے زمین سے پیدا کیا۔ اس وقت سے وہ تمہیں جانتا ہے۔ تو یہ ذرّات ہیں جو فلاں فرد واحد کے جسم کا حصہ بنیں گے۔ وہ اس کا جسم بنا دیں گے۔

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ (ایضاً)

اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں ابھی پوشیدہ تھے۔ پیدائش بھی تمہاری نہیں ہوئی تھی۔ خدا تعالیٰ اُس وقت بھی جانتا تھا۔ تم اُس وقت اپنے آپ کو جانتے تھے؟ نہیں۔ کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا اپنے ہوش و حواس میں کہ میں اپنے نفس سے واقف تھا اس وقت جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا۔ پیدائش کے بعد کے واقعات بھی نہیں جانتا۔ بعض بڑے ذہین بچے ہیں۔ ان کو بہت بچپن کی باتیں یاد ہیں۔ لیکن پیدائش کے بعد کی جو چیخ نکلی اُن کے مُنہ سے وہ کسی کو بھی یاد نہیں ہوگی۔ لیکن

### خدا کہتا ہے

مَیں تمہیں اُس وقت بھی جانتا تھا جب ابھی تم اپنی ماں کے پیٹ میں پوشیدہ تھے۔ اس لئے

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ (ایضاً)

تم پاکیزگی کا دعویٰ میرے سامنے مت کرو۔

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (ایضاً)

خدا جانتا ہے کہ تم میں کون متقی ہے اور کون متقی نہیں ہے۔

سورۃ آل عمران کی ۷۸ ویں آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ -

کہ بہت سے لوگ دُنیا میں ایسے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے بڑے بڑے عہد باندھتے ہیں۔ قربانیاں کرنے کے خدا تعالیٰ سے عہد باندھتے ہیں۔

ایثار کرنے کے، مال اُس کے حضور پیش کر دینے کے، اپنے بچوں کو وقف کر دینے کے وغیرہ وغیرہ۔ اور قسمیں کھاتے ہیں کہ جو انہوں نے عہد باندھا رب سے، وہ ضرور پُورا کریں گے۔ لیکن پھر ایک وقت اُن کی زندگی میں ایسا آتا ہے کہ وہ اپنے عہدوں اور قسموں کے بدلہ میں تھوڑی سی دُنیوی قیمت لے لیتے ہیں۔ دُنیا کے اموال، انہیں اُن کے عہد اور اُن کی قسمیں بھلا دیتے ہیں۔

## دُنیا کی عزّتیں اور وجاہتیں

اور انتخابات میں حاصل ہونے والے عہدے اُن کو دُنیا کی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ اور خُدا سے دُور لے جاتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے دُنیا میں تو وہ ایسا کر لیتے ہیں لیکن یہ بھُول جاتے ہیں کہ آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ قیامت کے دن خُدا تعالیٰ اُن کو اس قابل بھی نہیں سمجھے گا کہ اُن کی طرف مُنہ کر کے اُن سے بات کرے۔ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ اور نہ اُن کی طرف نظرِ التفات سے دیکھے گا۔ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ بڑے بڑے دعوے اُن کے اپنی زندگی میں تھے کہ ہم پاک اور مطہّر ہیں۔ لیکن وَلَا یُزَکِّیْهِمْ قیامت کے دن خدا اعلان کرے گا کہ میری نگاہ میں یہ لوگ پاک اور مطہّر نہیں۔ اُن کو پاک نہیں ٹھہرائے گا۔ اُن کے لئے دردناک عذاب اُس نے مقدّر کر رکھا ہے۔ جو پاک اور مطہّر خدا کی نگاہ میں ہو اُس کی جزاء اُن کو نہیں ملے گی، اُس پاک اور مطہّر کی جزاء جو قرآن کریم میں بیان کی ہے جس کا ابھی ہم ذکر سُنیں گے۔ بلکہ عذاب الیم اُن کے لئے مقدّر کیا گیا ہے۔

سورہ نساء میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِیْمًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝ (آیت ۴۹-۵۰)

اللہ اس بات کو ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ کسی کو اُس کا شریک قرار دیا جائے۔ اور جو گناہ اس سے ادنیٰ ہو اُسے جس کے حق میں چاہے گا، معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت (رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ فرمایا گیا ہے) ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ایک دن میں سوچ میں پڑ گیا کہ

## مُشرک کو کُلیّتہً معاف نہ کرنا

بھی خُدا تعالیٰ کی اس رحمت کے خلاف نظر آتا ہے میرے جیسے عاجز انسان کو۔ تو مجھے یہ سمجھ آئی کہ جو شرک کے علاوہ دُوسرے گناہ ہیں خُدا تعالیٰ کُلیّتہً اگر چاہے اس کا فضل اور رحمت نازل ہو تو معاف کر دیتا ہے۔ لیکن شرک کو کُلیّتہً معاف نہیں کرتا، عذاب میں تخفیف کر دیتا ہے۔ اس کی سزا کے متعلق یہ کہیں اعلان نہیں کیا قرآن کریم میں کہ میں مشرک کی جو سزا ہے اس میں تخفیف نہیں کروں گا۔ یہ کہا ہے کہ مشرک کا کوئی گُناہ معاف نہیں ہوگا۔ سزا ضرور ملے گی۔

اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا ہو تو سمجھو کہ اُس نے بہت بڑی بدی کی بات بنائی۔ اور افتراء کیا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ کیا تم دیکھتے نہیں کہ ایسے مومن جو ساتھ شرک میں بھی مبتلا ہیں وہ تزکیۂ نفس کے بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں اس دُنیا میں اور یہ نہیں سمجھتے کہ بَلِ اللّٰهُ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ۔ اصل تزکیۂ نفس اللہ سے ملتا ہے۔ اور وہی حقیقۃً تزکیۂ نفس ہے جو خُدا کی نگاہ میں تزکیۂ نفس ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو میں مزکّی، مطہّر نہیں ٹھہراؤں گا بلکہ اُن کو عذاب دُوں گا جیسے پہلے بھی ذکر ہے۔ لیکن

## وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا

عذاب اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے، خدا تعالیٰ کو ناراض کر دینے کی وجہ سے ملے گا اُن پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

ابھی میں ایک اگلی آیت لے رہا ہُوں جس میں وضاحت سے یہ بات کہی گئی ہے کہ ایمان کے ساتھ شرک بھی ہے۔ سُورہ یوسف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ (آیت ۱۰۷، ۱۰۸)

اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر۔ یہ "نہیں" جو ہے وہ اگلے حصے کیساتھ لگتا ہے یعنی ایمان بھی لاتے ہیں وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اکثر لوگ اللہ پر ایمان بھی لاتے ہیں مگر اس حالت میں بھی اُن کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کا شرک بھی کر رہے ہیں۔ ایمان کا دعویٰ بھی ہے اور مشرکانہ عمل بھی ہے۔ دونوں پہلو یہ پہلو اُن کی زندگی میں ہمیں نظر آتے ہیں

وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ

کیا یہ لوگ اس بات سے محفوظ اور بے خوف ہو گئے ہیں کہ اُن پر اللہ کے عذابوں میں سے کوئی سخت عذاب آجائے۔ یا اچانک اُن پر وہ گھڑی آجائے جس کی پہلے سے خبر دی جا چکی ہے۔ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ اور ان کو پتہ بھی نہ لگے اس قدر اچانک خدا تعالیٰ کی گرفت انہیں پکڑے۔

سورۂ نور میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تزکیہ چاہتے ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا پہلے میں نے بتایا ہے نا آیت میں تھا وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ۔ تو یہاں آگے اس آیت میں جو ابھی میں پڑھوں گا یہ فرمایا کہ جب تم ایمان لاؤ تو پھر (دُوسرا حصہ جو ہے اس میں بڑا وسیع مضمون بیان کر دیا) چھوٹا بڑا گناہ نہ کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ (آیت ۲۲)

کہ اَے مومنو! اگر تم ایمان لانے کے بعد اُس پیار کو حاصل کرنا چاہتے ہو جو خدا تعالیٰ کے مطہّر بندے اپنے ربِّ کریم سے حاصل کیا کرتے ہیں تو اس نصیحت کو مضبوطی سے پکڑو کہ شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور یہ یاد رکھو کہ جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے، شیطان تو بدیوں کا حکم دیتا ہے، فحشاء کا حکم دیتا ہے، ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے جس کو خدا بھی پسند نہیں کرتا جس کو تمہاری فطرتِ صحیحہ بھی پسند نہیں کرتی۔ اور

## وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم تم پر نہ ہوتا تو کبھی بھی تم میں سے کوئی پاک باز نہ ہوتا، پاکباز بننے کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل اور اُس کی رحمت کی ضرورت ہے۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ لیکن خُدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُس کے بندے اُس کی نگاہ میں پاکباز بنیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے یہ انتظام کیا ہے کہ خدا کے بندے اُس کے فضل اور اُس کی رحمت کو جذب کر سکیں۔ رحمت اور فضل کو جذب کرنے کے لئے بیسیوں طریق بتائے ہیں۔ یہ اعلان فرمایا:-

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (الفرقان آیت ۷۸)

کہ اگر دُعاؤں کا سہارا نہیں لوگے تو خدا تعالیٰ تمہاری کیا پرواہ کرے گا۔ اس کا فضل اور اس کی رحمت تمہیں حاصل نہیں ہوگی۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ خُدا تعالیٰ جسے پسند کرتا ہے اُسے مُطہّر پاک بنا دیتا ہے، پاکباز بنا دیتا ہے۔ اور وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ خدا تعالیٰ دُعاؤں کو سُننے والا ہے۔ اُن کو صحیح طریق پر دُعا کرنے کی توفیق دیتا، اُن کی دُعاؤں کو سُنتا اور اُن کی دُعاؤں کو سُن کر شیطانی حملوں سے اُنہیں محفوظ کر لیتا ہے۔ اور کبر اور غرور اُن کی فطرت میں اُن کے اعمال میں پیدا نہیں ہوتا۔ اور جیسا کہ خُدا نے پسند کیا وہ آسمانوں کی طرف پرواز کریں اور اس کے قُرب کو حاصل کریں، وہ آسمانوں کی طرف پرواز کرتے اور اس کے قُرب کو حاصل کرتے ہیں۔ زمین کی طرف جھکتے اور اس میں دھنس ہی نہیں جاتے

## وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ

دُعاؤں کو سُننے والا ہے اور ظاہری دُعاؤں کا نہیں عَلِیْمٌ یہ نہ سمجھنا کہ تمہاری ظاہری، دِکھاوے کی جو آہ و بکا ہے، وہ اسے پسند آجائے گی۔ وہ تو تمہارے

چھپے ہوئے سینے کے رازوں کو بھی جاننے والا ہے۔ نیک نیتی کے ساتھ اور خلوص کے ساتھ اور ایثار کے جذبات کے ساتھ اور اسی کے پیار اور اس کے محمدؐ کے عشق میں مست ہو کر اُس کے سامنے جھکو۔ وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے گا۔ اپنی رحمت اور فضل کا تمہیں وارث بنائے گا اور تمہیں پاک اور مطہّر کر دے گا۔

سورۃ اعلیٰ میں فرمایا :-

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (آیت ۱۵)

جس نے اس طرح تزکیہ اور طہارت حاصل کرنے کی کوشش کی وہ کامیاب ہو گیا۔ اور پاکیزہ راہوں کی اگر خدا تعالیٰ سے اُسے توفیق ملی ہے تو وہ ناکام نہیں ہو سکتا۔

## وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا اور قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى

کے بعد خدا تعالیٰ کے پاس جو شخص مومن ہونے کی حالت میں آتا ہے مومن تو پہلے بھی آیات میں آیا تھا۔ لیکن یہاں بالکل واضح ہے کہ یہاں مومن سے وہ مراد ہے جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مومن ہے۔ اور جس کے اعمال میں شرک کی نہ شرک خفی نہ شرکِ جلی نہ ظاہر و باطن کسی قسم کے شرک کی کوئی ملونی نہیں۔

## وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا

جس نے کوشش کی پاک اور مطہّر ہونے کی اور خدا کے حضور وہ اس حالت میں پہنچا کہ خدا کی نگاہ نے بھی اُسے پاک اور مطہّر پایا اور

## قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ

اس حالت میں مومن کہ اُس نے حالات کے مطابق نیک اعمال کئے تھے یعنی جہاں خدا نے جس رنگ میں جو عملِ صالح کرنے کی اجازت دی تھی اور حکم دیا تھا اس کے مطابق وہ اعمالِ صالحہ بجا لایا تھا۔

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى (طٰہٰ آیت ۷۶)

یہ وہ لوگ ہیں جو اعلیٰ درجہ پائیں گے۔ یہ اعلیٰ درجہ کیا ہے ؟

## جَنّٰتُ عَدْنٍ

ہمیشہ رہنے والی جنات ہیں۔ یہیں شاید ایک خطبہ میں مَیں نے اس پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی تھی۔ خَالِدِيْنَ فِيْهَا جو مکان ہے وہ بھی اپنی افادیت کو ہمیشہ قائم رکھنے والا اور اس سے جو کچھ جنتی حاصل کرتے ہیں کسی وقت بھی اس میں کمی نہیں آنے والی۔ اور اُن کی اپنی زندگی بھی نہ ختم ہونے والی ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا۔ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى (طٰہٰ آیت ۷۷)

یہ اُس شخص کی جزاء ہے جو خدا کے نزدیک پاک اور مطہر ٹھہرا۔ یہ نہیں جنہوں نے بڑے بڑے دعوے کئے جیسا کہ دوسری آیت میں ہے۔ لیکن خدا کی نگاہ میں وہ پاک اور مطہّر نہیں ٹھہرے۔ اُن کی یہ جزا نہیں۔

یہ جو آیات مَیں نے اکٹھی پڑھیں ان میں ہمیں

## پندرہ باتیں

نظر آتی ہیں۔

ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ تم کو خوب جانتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا وہ اس وقت سے جانتا ہے قرآن کریم کے کہنے کے مطابق جب ابھی زمین کے ذرات میں لوٹ پوٹ ہو رہے تھے تمہارے اجسام۔ پھر جب تم اپنی ماں کے رحم میں پوشیدہ تھے۔ اپنا تمہیں کچھ ہوش نہ تھا۔ CONSCIOUSNESS یعنی یہ احساس نہ تھا کہ میں ہوں ماں کے پیٹ میں۔ تو بچے کو یہ احساس نہیں ہوتا۔ خدا کو تمہارا علم ہے اُس وقت سے ہی جانتا ہوں۔ ایک یہ کہا۔ یہ یاد رکھنے والی بات ہے کہ خدا تعالیٰ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں وہ اس وقت سے ہمارا واقف ہے کہ جب ہم، ہمارا جسم مٹی کے ذرّوں کے اندر تھے۔ اور انہیں ادھر اُدھر ہوائیں اُڑا کے کہیں سے کہیں لے جا رہی تھیں۔ پھر خدا تعالیٰ نے ایک وقت میں اُن کو اکٹھا کر دیا۔ مختلف طریقوں سے اس وقت ان کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔

دوسرے یہ حکم دیا کہ اپنی جانوں کو پاک مت قرار دو۔

تیسری یہ بات ہے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے۔ کوئی شخص اپنے متعلق کسی کے واقعی اور حقیقی اور مثبت طور پر متقی ہونے کا اعلان نہیں کر سکتا۔ اور نہ کسی کے متعلق ایسا اعلان کر سکتا ہے۔

چوتھے پھر فرمایا کہ بعض لوگ خدا تعالیٰ کے حضور بڑے عہد باندھتے ہیں۔ بڑی قسمیں کھاتے ہیں۔ لوگوں کے سامنے قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم اس طرح کے فدائی اور جاں نثار اور

## ہر قسم کی قربانیاں کرنے والے

خدا کے حضور ہیں۔ لیکن جب دنیا کے مال و متاع اُن کے سامنے اور دنیا کی COMMODITIES اُن کے سامنے آئیں تو ساری قسمیں اور عہد بیچ میں وہ بیچ کے دنیا لے لیتے ہیں۔ اور اپنے عہد کو توڑتے اور اپنی قسموں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

پانچویں یہ فرمایا کہ ایسے لوگ اللہ کی رضا حاصل نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کی رضا جو حاصل نہ کر سکے اس کے متعلق اس آیت میں تین باتیں بیان ہوئی ہیں۔ ایک یہ ہے کہ آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ یہ نہیں کہا کہ آخرت میں اُن کا تھوڑا سا حصہ ہے، آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہیں۔ اور آخرت کی جو عظمت ہے۔ اُخروی زندگی کی جو عظمت اور شان ہے وہ یہاں بیان ہوئی ہے۔ وہ جنتیں، وہ پھل جیسے بھی ہیں اس زندگی کے لئے وہاں کا وہ پانی، وہاں کا وہ شہد، وہاں کا وہ گوشت لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ کہ جو تم پسند کرو گے وہ تمہیں مل جائیگا ٹھیک ہے یہ سب اپنی جگہ ٹھیک ہے۔ لیکن بنیادی طور پر جو عظمت ہے اُخروی زندگی میں وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اُن سے ہم کلام ہوگا۔ یہاں یہ اعلان کیا آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں۔ خدا تعالیٰ اُن سے کلام نہیں کرے گا۔ اور تیسری بات یہ بتائی کہ نظرِ التفات سے بھی اُن کو نہیں دیکھے گا۔ خدا تعالیٰ کی نظر سے تو کوئی غائب نہیں۔ کوئی چھپا ہوا نہیں۔ ہر چیز اس کی نظر میں ہے۔ تو یہاں یہ جو کہا کہ

لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

یہ نظرِ التفات ہی ہے۔ خدا تعالیٰ کی آنکھ میں بھی وہ پیار نہیں پائیں گے اور یہ محرومی بہت بڑی محرومی ہے۔

## جنّت کی بڑی عظمت

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا مکالمہ حاصل ہو۔ انسان وہاں اپنے ربّ کریم کی نگاہ میں پیار اپنے لئے دیکھے اور اس کو پھر کیا چاہیئے۔

اور چھٹی بات یہ بتائی گئی ہے کہ اللہ کی نظر میں وہ قہر کا جلوہ دیکھیں گے۔

اور ساتویں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا کلّیتہً۔ ہاں اگر چاہے تو اپنی رحمت سے کسی مشرک کی سزا میں کمی کر سکتا ہے۔ لیکن کلّیتہً شرک معاف کر دے، یہ نہیں۔ اور یہ بڑا زبردست اعلان ہے۔ اور ہمارے سوچنے کے لئے ایک بڑی خطرناک بات ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے قہر کے جہنم میں ایک لحظہ کے لئے بھی انسان اگر سوچے تو وہ زندگی برداشت نہیں کر سکتا۔ ایک لحظہ کی جہنمی زندگی ہماری عقل، ہماری روح، ہماری فطرت برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں۔ تو یہ کہا گیا ہے کہ شرک سے بچو۔ اس واسطے کہ تمہیں اگر شرک کرو گے تو بہرحال میرے قہر کے جہنم میں سے گزرنا پڑے گا۔ تھوڑے عرصہ کیلئے یا زیادہ عرصہ کے لئے، اس کی رحمت پر اس کا انحصار ہے اس کا ہم کیا کر سکتے ہیں عاجز بندے۔

اور آٹھویں بات ان آیات میں یہ بتائی گئی ہے کہ بعض لوگ ایسے ہیں دنیا میں جو اپنی پاکیزگی کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں کہ ہم بڑے پاک ہیں۔ حالانکہ پاک وہ ہیں جنہیں ہم پاک قرار دیں۔

اور نویں یہ بتایا کہ ایسے لوگ جو اپنی پاکیزگی اور طہارت کا ڈھنڈورا پیٹنے والے ہیں وہ

## خدا کی نگاہ میں

پاک اور مطہّر نہیں بلکہ اُس کی سزا کے مستحق ٹھہرے ہیں۔

اور دسویں یہ بتایا کہ اکثر لوگ ایمان کے دعوے کے ساتھ ساتھ شرک میں بھی ملوّث رہتے ہیں۔ شرک ہزار قسم کا ہے۔ شرک بتوں کا ہے۔ پھر آگے بتوں میں بھی مشرک نے تقسیم کر دی۔ پتھر کا بت ہے۔ لکڑی کا بت ہے۔ ہاتھی دانت کا بت ہے۔ مٹی کا بت ہے۔ سونے کا بت ہے۔ چاندی کا بت ہے۔ ہیرے اور جواہرات کا بت ہے کیا کیا بت بنا لئے انہوں نے اور یہ نہ دیکھا کہ یہ بت اور ہم سیدھے جہنم میں جانے والے ہیں۔ ایک تو یہ کھلا ہوا CRUDE اور [illegible] قسم کا شرک ہے جو انسان کرتا ہے۔ ایک شرک ہے سیاسی اقتدار کا، سردار[illegible]

کے پیچھے لوگ دوڑتے ہیں۔ خدا تعالیٰ پر تم توکل نہیں کرتے۔ اور سفارش پر زیادہ توکل کرتے ہو۔ ایک شرک ہے رشوت کا۔ رشوت کو بُت بنا لیا کہ ہمارا کام دُعا سے نہیں رشوت سے ہو جائے گا۔ پھر شرک ہے اپنے نفس کی موٹائی کا۔ کہ میں ایسا ہوں، میں ایسا ہوں، مَیں وُہ ہوں جیسا کہ میں نے بتایا ہمارے ایک مسلمان بادشاہ کے دِل میں یہ خیال پیدا ہُوا جس نے الحمراء کا محل بنایا تھا۔ کہ مَیں اتنا عظیم بادشاہ ہوں کہ کئی ہزار مزدُور، الحمراء کا محل بن رہا تھا، صرف پتھر کھودنے والے تھے۔ کئی ہزار جو ساری دُنیا سے آئے ہوئے چوٹی کے کاریگر تھے۔ یہ اَنَا، مَیں، مَیں، تو اتنا غالب آیا شیطان کہ ہر چیز میں۔

## انانیت کے جلوے

اُس کو نظر آئے مگر خدا تعالیٰ نے اس کی کوئی نیکی قبول کی ہوئی تھی اس وقت خدا نے کہا فرشتوں کو میرے بندے کو جا کر بتاؤ، جھنجھوڑو، سنبھالو اُسے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُسے سنبھالا گیا۔ اور یکدم اُسے احساس ہُوا کہ مَیں خدا کو چھوڑ کے انانیت کی طرف کیسے جھک رہا ہُوں۔ گھوڑے سے چھلانگ ماری اور بچھلئے بغیر زمین کے اُوپر سجدہ ریز ہو گیا۔ واپس آگیا۔ کہا مَیں اس میں نہیں ٹھہر سکتا۔ جب تک اس کو نئی سجاوٹ نہ پہناؤ۔ لَاغَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ اس کا MOTIVE ہے۔ قریباً دو اڑھائی گز کی پٹی ہے، چاروں طرف کمرے میں ہر کمرے میں لَاغَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ کہیں چھوٹی پٹی میں، کہیں گول دائرہ کے اندر لکھا ہُوا ہے۔ لَاغَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ سے اُنہوں نے سجا دیا۔

اگر کوئی شخص اپنے دل میں حقیقی طور پر لَاغَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ کے مفہوم کو سمجھتا ہے، انانیت وہاں نہیں ٹھہر سکتی۔ مار دی اُس بادشاہ نے اپنی انانیت لَاغَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ کے عملی اعلان کے ساتھ۔ اور جب وُہ محل لَاغَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ کے ... بن آگیا پھر بادشاہ اس میں آگیا۔ پھر اس نے وہاں رہائش اختیار کی۔ مَیں نے ... دیکھا۔ نماز کے لئے ایک چھوٹا سا حجرہ بھی بنایا ہُوا ہے مَیں نے منصُورہ بیگم کو کہا ویسے تو ... اجازت نہیں دی ہوئی ہیں۔ کہا یہاں سجدہ کر لو۔ دُعا کر ... اُن لوگوں ... تو انہوں نے وہاں سجدہ کر لیا۔ ہمیں توفیق مل گئی۔ کسی وقت ... ساری چیزیں ہی انشاء اللہ اسلام کو مل جائیں گی۔ لیکن بہرحال ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، بعض لوگ اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں۔ اپنی

## پاکیزگی اور طہارت

کا ڈھنڈورہ پیٹتے ہیں حالانکہ خدا کی نگاہ میں وُہ سزا کے مستحق ہیں۔ پاک نہیں ہیں، اور اکثر لوگ ایمان کے دعوے کے ساتھ ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔ جیسا کہ یہاں مَیں نے مثال دی تھی بادشاہ سلامت کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اُن کو شرک سے بچایا اور پختہ ایمان پر اُن کو قائم کر دیا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم پاکیزہ بننا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ شیطان کے ہر حملہ سے تم اپنے آپ کو محفوظ کرو اور اس کے لئے تمہیں یہ حکم دیا جاتا ہے کہ اے مومنو! تم شیطان کے قدم پر نہ چلو بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے حصُول کے لئے جو طریق قرآن کریم نے بتائے ہیں۔ ان پر عمل کر کے رحمت اور فضل کو حاصِل کرنے کی کوشش کرو۔

تیرھویں۔ اور اگر خدا تعالیٰ تمہیں اس کوشش میں کامیاب کر دے (اللہ ہی اپنے فضل سے پاک بننے کی توفیق دیتا ہے) اگر تم اپنی دُعاؤں سے، اپنے اعمال سے اپنے رب کو خوش کر لوگے اور اس کی مغفرت تمہاری کوتاہیوں کو ڈھانپ لے گی اور اس کا فضل تمہارے عمل سے زیادہ جزاء دے دے گا اور اُس کی رحمت کے سمندر میں تم نہانے لگوگے تو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

اور پندرھویں کامیابی اور جزاء جو ان آیات میں بتائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ بڑے درجات اَلدَّرَجٰتُ الْعُلٰی بہت بلند درجات ہوں۔ یہاں میں سمجھتا ہوں اسی طرف اشارہ ہے کہ

## خدا تم سے کلام کرے گا

اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں تمہیں اپنے لئے محبت اور پیار نظر آئے گا۔ پیار کی،

اور رضا کی نظر اللہ تعالیٰ کی تم پر پڑے گی اور ان کے علاوہ پھر اس کے کم درجے کے فضل بھی تمہیں ملیں گے۔ ایسی جنتیں جہاں ہر قسم کے آرام ہوں گے ہر قسم کی ضرورت کو پورا کیا جائے گا وہاں کے جسموں کے مطابق وہاں کی رُوح کے مطابق۔ یہ جنتیں ہمیشہ فائدہ پہنچاتی رہیں گی۔ اپنے مکینوں کو اور مکین ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ جنتوں میں رہیں گے۔ اور ہمیشہ جنتوں سے فائدہ حاصِل کرتے رہیں گے۔ جنتیں ہمیشہ (محدود وقت تک کے لئے نہیں) اپنے مکینوں کو فائدہ پہنچاتی رہیں گی۔ اور ان جنتوں میں بسنے والے مکین ہمیشہ ان جنتوں سے فائدہ حاصِل کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور اپنی رحمت سے ہم سب کو ان جنتوں کا وارث بنائے۔

(الفضل مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۸۰ء)

# برطانیہ میں تین مزید مراکز احمدیت قائم کر دیئے گئے

## دو اور مراکز کی خرید کیلئے گفتگو جاری ہے

## احباب کی قربانی قابل ستائش ہے

لندن۔ برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے مرکز مسجد فضل لندن کے علاوہ تین اور مراکز ساؤتھ ہال مانچسٹر اور بریڈ فورڈ میں قائم کر دیئے گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ برطانیہ کے ترجمان ماہانہ "احمدیہ گزٹ" نے اگست کے شمارہ میں یہ اطلاع دی ہے کہ دو اور مراکز ہڈرز فیلڈ اور برمنگھم میں مراکز کا قیام آخری مرحلے پر ہے۔ ان میں سے ہڈرز فیلڈ کے مرکز کے لئے رقم ادا کر دی گئی ہے۔ اور برمنگھم کے مرکز کی خرید کے لئے گفتگو جاری ہے۔ احمدیہ گزٹ نے اطلاع دی ہے کہ قریباً ایک سال قبل برطانیہ کے مشنری انچارج مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے "مسجد فنڈ" کی سکیم شروع کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ برطانیہ بھر میں جماعت احمدیہ کے افراد کی نمازوں اور دیگر عبادات و تقاریب کی ادائیگی کے لئے مراکز قائم کئے جائیں۔ اس فنڈ میں برطانیہ کے احباب و خواتین نے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ جولائی ۱۹۸۰ء کے شمارہ میں صرف دو مراکز کے قیام کا ذکر تھا جبکہ اب یہ بتایا گیا ہے کہ بریڈ فورڈ کا مرکز لیسٹرز روڈ پر ۳۱ ہزار چھ سو پاؤنڈ کے عوض خرید لیا گیا ہے۔

جو مراکز اب تک خرید کئے جا چکے ہیں ان میں احباب جماعت اور خصوصاً خدام الاحمدیہ کے ارکان اپنی کوشش اور وقار عمل کے ذریعہ سے ان مراکز کو نماز پڑھنے کی مساجد میں تبدیل کر رہے ہیں۔

احمدیہ گزٹ لنڈن نے برطانیہ کے احباب سے اپیل کی ہے، کہ جن لوگوں نے وعدے کئے ہیں وہ جلد از جلد ادائیگی کر دیں تاکہ برطانیہ میں مراکز احمدیت کی تعداد میں عرصہ دراز سے جو کمی محسوس کی جا رہی تھی اس کا ازالہ ہو سکے۔

# اخبار قادیان

★ - محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ اور محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامّہ، پونچھ و کشمیر کانفرنس میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔

★ - مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر درویش کے والد محترم ... عبد الکریم صاحب پاکستان سے تشریف لائے ہوئے ہیں۔

★ - عزیز مکرم عطاء الٰہی خان صاحب (ابن مکرم فضل الٰہی خان صاحب درویش) مغربی جرمنی سے اپنے والدین سے ملاقات کی غرض سے مورخہ ۱۰/۹/۸۰ کو قادیان آئے ہیں۔ موصوف نے محترم نواب زادہ مسعود احمد خاں صاحب امام مسجد فرینکفورٹ اور احباب جماعت کی طرف سے السلام علیکم کا تحفہ پہنچایا۔

★ - مکرم لطیف احمد صاحب ... ربوہ سے مقامات مقدسہ کی زیارت کی غرض سے مورخہ ۱۵/۹/۸۰ کو قادیان تشریف لائے ہیں۔

★ - مورخہ ۲۱/۹/۸۰ کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں اطفال الاحمدیہ قادیان کا ایک دلچسپ تقریری مقابلہ ہُوا۔

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

## پونچھ میں دو روزہ کامیاب کانفرنس - بقیہ صاوّل

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام و قرآن کی اشاعت مسلمانوں کے غلط عقائد کی تصحیح اور باطل عقائد کی تردید کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو قائم کیا ہے جو گذشتہ نوے سال سے اس اہم فریضہ کو تمام اکناف عالم میں انجام دے رہے ہیں۔ ہماری کانفرنسیں جو دنیا کے ہر ملک، ہر صوبہ، قریہ اور دیہات میں منعقد کی جاتی ہیں ان کا صرف یہی مقصد ہے کہ بین المذاہب ہم آہنگی اور پریم کی فضا پیدا ہو اور علماء نے عوام الناس کے ذہنوں میں جماعت احمدیہ کے بارہ میں جو غلط فہمیاں پھیلا رکھی ہیں انہیں دور کر کے جماعت کے عقائد سے عوام کو روشناس کرایا جائے اس مختصر سی افتتاحیہ تعارفی تقریر کے بعد محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوت و تبلیغ قادیان نے "موعود اقوام عالم" کے موضوع پر ایک بصیرت افروز اور پُر معارف تقریر کی آپ نے قرآن مجید گیتا - ویدوں - اناجیل - تورات اور گورو گرنتھ صاحب سے اس عظیم مصلح ربانی کی صداقت اور اس کے آنے کے وقت کا تعین اور اس کی نشانیاں بیان کیں اور بتایا کہ وہ آنے والا وجود ایک ہی ہوگا۔ مختلف زبانوں میں بھگوان نے اسے مختلف ناموں سے پکارا ہے آپ نے نہایت عالمانہ اور مدلل انداز سے ہر مذہب کی کتاب سے موعود اقوام عالم کے وجود کو ثابت کیا اور بتایا کہ بانی جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ ہے کہ میں اپنا زمانہ کا وہ موعود خلیفہ ہوں جس کے متعلق تمام گذشتہ الہامی نوشتوں میں ذکر آیا ہے آپ نے تفصیل سے ان تمام نشانیوں کی وضاحت کی جو موعود اقوام عالم کی بعثت کے لئے کتب سماوی میں بیان ہوئیں اور جو اس زمانہ میں تمام و کمال پوری ہو گئیں آپ نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اس اہم موضوع پر تقریر کی آپ کی تقریر کے دوران بے شمار غیر مسلم احباب مسجد میں تشریف لائے اور آپ کی تقریر سے محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد عزیزم مجید حسین صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم الحاج مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ قادیان نے "دعویٰ صدیٰ کا اختتام اور ظہور امام مہدی علیہ السلام" کے موضوع پر کی آپ نے قرآن مجید احادیث اور سلف صالحین کے اقوال سے اس امر کی وضاحت فرمائی کہ اس صدی میں جس کو ختم ہونے میں صرف اڑھائی ماہ باقی ہیں مسلمان ایک مہدی اور مسیح کے منتظر ہیں حالانکہ فرودات حقہ کے مطابق جس امام مہدی نے ظاہر ہونا تھا وہ عین وقت پر ظاہر ہوا اور اپنا کام مکمل کر کے چلا گیا آپ نے جماعت احمدیہ اور بانی جماعت احمدیہ کے کارہائے نمایاں اور خدمت اسلام کا تفصیل سے جائزہ لیا اور کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ پر صرف جماعت احمدیہ ہی گامزن ہے آپ کی تقریر کے دوران بہت سے غیر احمدی احباب نے مختلف سوالات بھی کئے جن کے عالمانہ اور مدلل و مسکت جوابات دیئے گئے

### علماء دیوبند اور بریلیوں کی مخالفت اور ان کی ناکامی

مورخہ ۸ ستمبر کو جب شہر میں کانفرنس کی تشہیر کے لئے اشتہارات دیواروں پر چسپاں کئے گئے مولویوں نے فوری طور پر جہاد کے لئے میدان میں اپنے طالب علموں کو بھیج دیا تاکہ وہ اشتہارات کو پھاڑ کر اپنے دلی بغض و عناد کا اظہار کر سکیں۔ لیکن ان کے مکروفریب میں ان کو کامیابی حاصل نہ ہو سکی اور خدا کے فضل سے لوگ جوق در جوق ہمارے جلسہ میں آئے۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبد الباسط صاحب فاضل صدر جماعت احمدیہ سلواہ پھانہ تیر گوری نے نہایت خوش الحانی سے نظم پڑھی بعدہٗ صدر محترم جناب میر غلام احمد صاحب سابق ممبر پارلیمنٹ نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا مجھے یہ فخر حاصل ہے کہ ہمیشہ میں نے اس کانفرنس کی صدارت کی اور میں کچھ نہ جانتے ہوئے اس دربار عالی میں حاضر ہوتا رہا ہوں۔ میں جماعت احمدیہ کے جذبۂ خدمت اور ڈسپلن کو دیکھ کر ہمیشہ متأثر ہوا ہوں جماعت کا کردار اور اخلاق اتنا بلند ہے کہ صحابۂ کرام کی زندگیوں کے علاوہ کہیں اس کی مثال نہیں ملتی میں آرزو کرتا ہوں کہ کاش مسلمانوں کے دیگر فرقے بھی ایسے ہی ہوتے جماعت احمدیہ نے جو بے لوث خدمت اسلام کی ہے وہ اس کی صداقت کی واضح دلیل ہے۔

### گیتا بھون پونچھ میں تقریر

مورخہ ۹/۸ بروز ہفتہ شب کے آٹھ بجے گیتا بھون میں محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی فاضل ناظر دعوت و تبلیغ نے کلنکی اوتار کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ زمانہ ویدوں اور گیتا کی بتائی ہوئی نشانیوں کے مطابق گذر رہا ہے۔ گیتا میں آتا ہے کہ جب ادھرم پھیل جاتا ہے اور دھرم کا ناش ہوتا ہے تو اس زمانہ میں ایک کرشن اوتار لیتا ہے اور مذہب کی حفاظت کرتا ہے آپ نے قرآن مجید کی آیت **ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولًا** کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ تمام انبیاء اوتار۔ رشی۔ منی بھگوان کی طرف سے آئے اور ان سب کا ماننا اور ان کا احترام کرنا مذہب اسلام کی بنیادی تعلیم ہے آپ نے بین المذاہب ہم آہنگی محبت و پیار اور ایکتا کی تعلیم پر نہایت بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج اس چیز کی ضرورت ہے دنیا میں مذہب کی حقیقی ضرورت کو پیدا کیا جائے تاکہ دنیا امن شانتی کی زندگی بسر کر سکے تقریر کے بعد صدر جلسہ نے آپ کی عالمانہ تقریر کی داد دیتے ہوئے کہا کہ چونکہ آج دنیا مختلف علاقائی، لسانی اور طبقاتی جھگڑوں سے دوچار ہے اس لئے ایسے خیالات جو ہم آہنگی کی فضا کو ہموار کرنے والے ہوں انکی اشاعت کی بہت ضرورت ہے۔

### جلسہ پیشوایان مذاہب

۹ ستمبر کو ٹھیک دو بجے مسجد احمدیہ میں زیر صدارت محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوت و تبلیغ قادیان جلسہ پیشوایان مذاہب شروع ہوا مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد مبلغ سلسلہ نے تلاوت اور مکرم مولوی عبد الباسط صاحب قمر فاضل کی نظم خوانی کے بعد محترم الحاج مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ قادیان نے "فضائل اسلام" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے نہایت عالمانہ اور دلنشین انداز میں اسلام کی ہمہ گیر خوبیوں کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے اسلامی رواداری اور فلسفۂ توحید کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ کسی نئے مذہب کی علمبردار نہیں ہے بلکہ موجودہ دور میں حقیقی اسلام ہی کا نام جماعت احمدیہ ہے یہ جماعت قرآن کریم کو آخری کتاب اور آنحضرت صلعم کو خاتم النبیین یقین کرتی ہے اور آپ کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو مسیح موعود مانتی ہے۔ یہ جماعت اتحاد بین المذاہب کی حامی ہے اور قرآنی تعلیم کے مطابق تمام رشیوں۔ منیوں اوتاروں اور تمام الٰہی کتب پر ایمان رکھتی ہے اور ان کی عزت و تکریم کرتی ہے۔ آپ نے بے شمار واقعات سے بین المذاہب تعلقات کو قائم رکھنے پر زور دیا اور کہا کہ جب تک ہمارا ملک ترقی کے اعلیٰ مقام پر گامزن نہیں ہو سکتا جب تک ہم میں باہم محبت و پیار پیدا نہ ہو۔

بعدہٗ مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد مبلغ سلسلہ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسولؐ" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے آیت **وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا** اور آیت **فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ** سے اور اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے بے شمار واقعات سے ثابت کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کس قدر اپنے آقا و مطاع محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت تھی۔ بعدہٗ مکرم محمد حسین صاحب ساجد سیکرٹری مال سٹینڈرہ نے کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نہایت مترنم آواز میں پڑھا۔

اس کے بعد جناب سردار سادھو سنگھ صاحب نے حضرت بابا نانک جی مہاراج کی سیرت و سوانح پر تقریر کی آپ نے حضرت بابا گورو نانک جی مہاراج کی صلح کن تعلیم کو اچھے انداز سے بیان کیا۔ اس کے بعد جناب جگدیش مینی صاحب نے حضرت کرشن جی مہاراج کی پوتر جیونی کو بیان کیا انہوں نے بتایا کہ ہر مذہب کے بانی پریم اور بھائی چارے کا سبق دینے کے لئے ہی دنیا میں پرگٹ ہوتے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اس سبق کو عملی جامہ پہنا کر اپنے ملک و قوم کو شانتی کے راستہ پر آگے لے جائیں۔ بعدہٗ جناب ڈاکٹر گوردیال سنگھ صاحب نے بھی حضرت بابا نانک کی تعلیم پر تقریر کی آپ نے کہا کہ جب بھگوان کی طرف سے کوئی مکمل تعلیم آجاتی ہے اس کو سکھانے کے لئے بھگوان ہی کی طرف سے وقت وقت پر گورو آتے ہیں تا وہ اس تعلیم کو لوگوں میں قائم کریں اور سکھائیں۔ اپنی تقریر میں آپ نے بھگوان کی طرف سے ہمیشہ گورو پیدا ہونے کو ثابت کیا اور بتایا کہ گورو ہی صحیح طور پر محبت و پریم کو دنیا میں قائم کر سکتے ہیں

بعدہٗ محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل صدر جلسہ نے ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا آپ نے جلسہ پیشوایان مذاہب کی تاریخی اہمیت اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ہم اعتقاد

رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلعم کا وجود تمام دنیا کے لئے مجسم رحمت ہے آپ نے تمام دنیا کے سامنے اپنے پیار و محبت کا جو نمونہ دکھایا اس کی کوئی مثال پیش نہیں کی جا سکتی آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے بعض نہایت ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے آپ کی بنی نوع انسان سے ہمدردی و شفقت کے پہلو پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

آخر میں خاکسار نے "روحانی جماعتوں کی ترقی اور مخالفین کا انجام" کے موضوع پر مختصر تقریر کی اور بتایا کہ اللہ تعالےٰ دنیا میں جو حسین و جمیل معاشرہ کو قائم کرنا چاہتا ہے اور جس کی بنیاد وہ اپنے رسولوں، نبیوں اور اوتاروں اور پیغمبروں کے ذریعہ رکھتا ہے۔ دنیا خواہ کتنا ہی زور لگا لے ان کو ناکام نہیں بنا سکتی اسی طرح پر آج جماعتِ احمدیہ قائم ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کا سلوک جماعتِ احمدیہ کے ساتھ اس رنگ میں ہو رہا ہے۔ مخالفینِ احمدیت نے ہمیشہ جماعت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی لیکن وہ اپنے عزائم میں ہمیشہ خائب و خاسر رہے۔ خدا کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں جماعت کے فعال مشن قائم ہیں اس وقت دنیا میں ڈیڑھ کروڑ سے زائد مخلص احمدی پائے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ خاکسار نے تمام شہر کے معززین کا شکریہ ادا کیا جو وقت نکال کر پروگرام سماعت فرماتے رہے نیز جناب سید عبد الوحید صاحب ڈپٹی کمشنر پونچھ اور جناب ایس پی صاحب پونچھ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مخدوش حالات کے باوجود کانفرنس کے انعقاد کی اجازت اور اسے کامیاب بنانے میں پوری مدد دی۔ ابعدہٗ صدرِ محترم نے پُرسوز لمبی دعا کے بعد اس دو روزہ روحانی اجتماع کے برخاست ہونے کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کے دیرپا اور بہترین نتائج برآمد کرے آمین۔

## نمازِ فجر کے بعد درس

کانفرنس کے دوران محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل اور محترم الحاج مولانا شریف احمد صاحب امینی تربیتی امور پر درس دیتے رہے اور جماعت کو اس طرف توجہ دلاتے رہے کہ وقت آ گیا ہے کہ ہم پہلے سے زیادہ منظم طریق سے تبلیغ و تربیت کا کام کریں اور اپنی نئی نسل کو احمدیت سے ...

روشناس کرتے چلے جائیں دعاؤں اور ذکرِ الٰہی پر زور دیں۔

## گوردوارہ سنگھ سبھا پونچھ میں تقریر!

طے شدہ پروگرام کے مطابق مورخہ ۷ر ستمبر کو صبح آٹھ بجے محترم الحاج مولانا شریف احمد صاحب ناظر اُمور عامہ کی تقریر گوردوارہ سنگھ سبھا پونچھ میں رکھی گئی تھی۔ اس موقعہ پر محترم مولوی صاحب نے بابا گورو نانک جی مہاراج کی تعلیم، فلسفہ توحید، ایکتا، بھائی چارہ اور سکھ مسلم اتحاد سے متعلق تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ اگر کوئی دنیا میں پہلا سکھ ہے تو وہ ہے دلاور راجپوت مسلمان ہے، سلطان لودھی، بھائی مردانہ اور میاں میر ہیں۔ جنہوں نے مختلف اوقات میں گورو جی مہاراج کی مدد کی اور پھر میاں میر جنہوں نے امرتسر گوردوارہ کی بنیاد رکھی آپ نے سکھ مسلم اتحاد کو مختلف گوربانیوں سے ثابت کیا نیز قرآن مجید اور گورو گرنتھ کی تعلیم کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ بابا نانک نے جو محبت و پریم کا پیغام دیا۔ یہی پیغام تمام رشیوں اور منیوں نے دیا ہے۔ گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے چیئرمین جناب سہرام سنگھ صاحب نے بڑے احترام سے محترم مولوی صاحب کی خدمت میں "سروپا" پیش کیا۔

## معززین شہر کو دعوت

مورخہ ۷ر ستمبر کو پروگرام کے مطابق شام چھ بجے راجہ بلدیو سنگھ صاحب سابق راجہ ریاست پونچھ کے "دربار محل" کی خوبصورت عمارت جسے اب 'ٹاؤن ہال' بنا دیا گیا ہے کے وسیع و عریض ہال میں معزز شہریوں اور افسران کو احمدیہ مشن کی طرف سے ٹی پارٹی دی گئی قبل از وقت دعوتی کارڈ سارے شہر و مضافات کے معزز افراد میں تقسیم کر دیئے گئے تھے مقررہ وقت پر محترم سید عبد الوحید صاحب ڈپٹی کمشنر پونچھ۔ محترم ایس۔ پی صاحب پونچھ اور محترم پچھپال صاحب میونسپلٹی پریذیڈنٹ پونچھ کے علاوہ بہت سے گزیٹڈ افسران اور معززین شہر محل میں پہنچ گئے۔

یہ پروگرام محترم سید عبد الوحید صاحب ڈپٹی کمشنر پونچھ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم قاری محمد صدیق صاحب نے بڑی خوش الحانی سے کی بعدہ خاکسار نے جماعتِ احمدیہ کا تعارف اور اس کے قیام کی غرض نہایت بیان کی اسی طرح جماعت کی کامیاب تبلیغی مساعی کا مختصر اور جامع تعارف پیش کیا۔

بعدہٗ محترم الحاج مولانا شریف احمد صاحب امینی نے نہایت دلکش و دلنشین انداز میں روحانی جماعتوں کی ترقی اور ان کے قیام کی غرض اور باہمی پیار سے متعلق تقریر کی اور بتایا کہ دنیا اس وقت امن کی متلاشی ہے لیکن امن کے لئے جو حقیقی ذرائع ہیں انہیں اختیار نہیں کیا جا رہا حقیقی امن سے ہمکنار ہونے کا طریق وہی ہے جو ہمیں قرآن نے 'گیتا نے' ویدوں نے اور تمام مذہبی کتابوں نے بتایا ہے یعنی الا بذکر اللہ تطمئن القلوب خدا کی یاد اور اس کی کامل فرمانبرداری سے اطمینانِ قلب اور حقیقی چین و سکون اور امن و شانتی نصیب ہو سکتی ہے۔ پس جماعت احمدیہ گذشتہ نوے سال سے یہی پرچار کر رہی ہے کہ مخلوق کا اپنے خالق کے ساتھ کامل تعلق پیدا ہو اور پھر اس تعلق کے نتیجہ میں انسان ایک دوسرے سے پریم کرنے لگے "تا وہ اس دنیا میں امن و چین اور سکون سے زندگی بسر کر سکے۔

آپ کی تقریر کے بعد محترم ڈپٹی کمشنر صاحب پونچھ نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ میرے لئے کوئی نئی جماعت نہیں۔ کشمیری عوام کے لئے اس جماعت نے اقتصادی۔ معاشی۔ سیاسی لحاظ سے قابلِ قدر خدمات انجام دی ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء

آپ نے کہا یہ جماعت اسلام کی بہترین اور قابلِ تعریف خدمت کر رہی ہے بعدہ تمام معززین نے چائے نوش کی اور اس طرح یہ پروگرام نہایت خوشکن ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔

## شکریۂ احباب

علاقہ پونچھ کی اس دو روزہ کانفرنس کی کامیابی پر ہم محترم سید عبد الوحید صاحب ڈپٹی کمشنر۔ محترم ایس۔ پی صاحب پونچھ محترم پچھپال صاحب ایڈووکیٹ و صدر میونسپل کمیٹی۔ محترم نمبردار اننت رام صاحب مکرم مہیش صاحب مکرم تاج صاحب میر اورنگ زیب صاحب راتھر مکرم اشرف صاحب میر۔ مکرم سلیم صاحب میر محترم قاضی سعید احمد صاحب ایڈووکیٹ محترم جگدیش صاحب پوری ایڈووکیٹ نیز محترم میر غلام محمد صاحب سابق ممبر پارلیمنٹ مکرم خضر محمد صاحب وردی اور بابو سری رام صاحب کے مخلصانہ تعاون اور جذبۂ خیر سگالی کے لئے تہہ دل سے ممنون ہیں۔ فجزاھم اللہ خیرًا۔

جماعتی طور پر مکرم محمد یعقوب صاحب ٹھاچار کوٹ مکرم بشیر صاحب پردیسی لوہارکر۔ مکرم عبد العزیز صاحب صدر جماعت احمدیہ بڈھانوں، مکرم رفیق احمد صاحب سنگیوٹ۔ مکرم نثار احمد صاحب بی اے۔ مکرم ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب ایم اے۔ مکرم چوہدری شمس الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ پونچھ۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمود۔ مکرم مولوی عبد الباسط صاحب فاضل خاکسار کی اہلیہ اور ہمشیرہ بہن وغیرہ بھی خصوصی شکریہ کی مستحق ہیں۔

## درخواستہائے دعا

● خاکسار کی والدہ اور بڑا بھتیجا عزیز ظہیر احمد سلمہ کافی عرصہ سے عوارض بخار فریش ہیں ہر ممکن علاج ہونے کے باوجود ٹمپریچر نارمل نہیں ہو رہا بزرگان و احباب جماعت سے ہر دو مریضان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیئے دعا کی درخواست ہے۔　خاکسار: محمد معین الدین قائد مجلس خدام الاحمدیہ چیندہ پور

○ میرے خسرِ محترم سید ظہیر الحق صاحب کے جگر کے کینسر کا عنقریب آپریشن ہونے والا ہے بزرگان و احباب سے آپریشن کی کامیابی اور معجزانہ شفایابی کے لیے دعاؤں کی ملتجی ہوں

خاکسار: امۃ العزیز فضل اہلیہ سید نصیر الحق صاحب جمشید پور

○ مکرم فضل خان صاحب ساکن کیرنگ (اڑیسہ) مبلغ چھ روپے درویش فنڈ کی مد میں ارسال کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ان کے گھر میں عنقریب زچگی ہونے والی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بسہولت فراغت عطا فرمائے اور گوہر مراد سے نوازے آمین

ناظر بیت المال آمد قادیان

○ مکرم ریاض احمد خان صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سانڈومن نے امسال ایم اے سنسکرت کا امتحان دیا ہے احباب جماعت کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار: مظفر احمد ظفر مبلغ سلسلہ

# احمدیہ مسلم مشن جاپان کی تبلیغی سرگرمیاں

رپورٹ مرسلہ: مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ جاپان

ہمارے پیارے مذہب اسلام کا محبت بھرا پیغام دنیا میں بسنے والے ہر انسان کے لئے ہے۔ اور ہر کس و ناکس تک اس کا پہنچانا ضروری ہے۔ نیز ایسی صورت مہیا ہونی چاہیئے کہ اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند لوگ بآسانی معلومات حاصل کر سکیں۔ ان اصولی امور کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے احمدیہ مسلم مشن جاپان کے زیر اہتمام اشاعتِ اسلام کی کوشش کی جاتی ہے چند امور کا تذکرہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

## قومی لائبریری کیلئے اسلامی لٹریچر

اہل جاپان کے لئے مستقل طور پر اسلامی معلومات کی صورت مہیا کرنے کی غرض سے یہ سکیم بنائی گئی کہ ملک کی اہم ترین لائبریریوں میں اسلامی لٹریچر رکھوایا جائے چنانچہ اس مبارک سلسلہ کا آغاز ملک کی سب سے بڑی لائبریری میں لٹریچر رکھوانے سے کیا گیا۔

جاپان میں سب سے بڑی لائبریری ٹوکیو میں واقع ہے۔ اس کا نام نیشنل ڈائٹ لائبریری (قومی اسمبلی کتب خانہ) ہے اپنی تاریخ کے لحاظ سے یہ بہت پرانی لائبریری نہیں ۱۸۷۲ء سے قائم شدہ امپیریل لائبریری (شاہی کتب خانہ) کو آئینی تبدیلی کے ساتھ نیشنل ڈائٹ لائبریری کی شکل دی گئی۔ اور ۵ جون ۱۹۴۸ء کو اس کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ ابتداء میں صرف ۲ لاکھ پندرہ ہزار کتب تھیں لیکن ۱۹۷۹ء کے آخر میں شائع ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق۔ رسائل نقشوں۔ گراموفون، مائیکرو فلم اور سلسلہ وار مطبوعات کے علاوہ اس لائبریری میں موجودہ کتب کی تعداد ۳۲ لاکھ ۷ ہزار چار سو بیس ہے۔ اصل مرکزی لائبریری مطالعہ کے ۱۲ کمروں اور ۱۳۱۲ سیٹوں پر مشتمل آٹھ منزلہ پرشکوہ عمارت میں واقع ہے۔ اس مرکزی لائبریری کے علاوہ اس سے ملحقہ ۲۵ لائبریریاں ہیں۔ جن کی کتب کی تعداد اس کے علاوہ ہے ان اعتبار سے نیشنل ڈائٹ لائبریری نہ صرف جاپان کی سب سے بڑی لائبریری ہے بلکہ سارے مشرق بعید میں سب سے بڑی لائبریری ہونے کا امتیاز رکھتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے مشن کو اس ممتاز مرکزی لائبریری میں سب سے پہلے اسلام کے بارہ میں پچاس کتب منگوانے کا موقع ملا۔ لائبریری سے اس سلسلہ میں رابطہ کیا گیا تو لائبریری کے دو اعلیٰ افسران فوری طور پر احمدیہ مسلم مشن ناگویا میں تشریف لائے اور اس سلسلہ میں مزید تفاصیل طے کی گئیں چنانچہ طے شدہ پروگرام کے مطابق ۱۰ ردسمبر ۱۹۷۹ء کو جب مکرم مغفور احمد صاحب منیب اور خاکسار اس پیشکش کے لئے لائبریری پہنچے تو لائبریری کے افسران ہمارے منتظر تھے کمیٹی روم میں پہنچ کر باہمی تعارف کے بعد خاکسار نے لائبریری کے تین نمائندہ افسران کے سامنے اسلام اور احمدیت کا مختصر تعارف کروانے کے بعد اس پیشکش کی تفصیل بیان کی اور بتایا کہ اہل جاپان کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے روشناس کرنے کی غرض سے ہم آج احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے پچاس کتب کا تحفہ جاپان بلکہ مشرق بعید کی اس سب سے بڑی اور مرکزی لائبریری کو پیش کرتے ہیں خاکسار نے مزید کہا کہ ان کتب میں سر فہرست اسلام کی مقدس ترین کتاب قرآن مجید ہے اور ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہے اس کے علاوہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ان کے خلفائے کرام اور جماعت احمدیہ کے علماء کرام اور دیگر فاضلین کی تصنیف کردہ کتب (زبان انگریزی) ۴۲ کی تعداد میں ہیں جبکہ باقی ۷ کتب عربی زبان میں ہیں قرآن مجید کے عربی کے ساتھ انگریزی ترجمہ اور تفسیری نوٹس بھی شامل ہیں

خاکسار کے بیان کے بعد لائبریری کے سیکشن چیف YOSHIDA MASAO صاحب نے اس غیر معمولی پیشکش پر مشن ہذا کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ ہماری لائبریری میں اسلام کے بارے کتب کی تعداد بہت ہی کم ہے جبکہ اسلام سے دلچسپی رکھنے والوں اور مزید معلومات کے خواہاں افراد کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اس وجہ سے ہم خاص طور پر ممنون ہیں کہ آپ نے اس پیشکش کے ذریعہ نہ صرف ہماری لائبریری کی اس کمی کو دور کیا ہے بلکہ لائبریری سے استفادہ کرنے والوں کی ایک ضرورت کو پورا کر دیا ہے اس موقعہ پر موجود دیگر دو افسران Mr. MANAKAMORI اور مسٹر TANAKA نے بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد خاکسار نے کھڑے ہو کر قرآن مجید کا نسخہ محترم پرشید صاحب کی خدمت میں پیش کیا جو انہوں نے بہت احترام سے وصول کیا اس کے بعد باقی کتب بھی ان کی خدمت میں پیش کر دیں لائبریری کے افسران کی ان کتب میں دلچسپی اس امر سے واضح ہوتی تھی کہ ان سب نے فوری طور پر قرآن مجید اور دیگر کتب کی ورق گردانی شروع کر دی اور کافی دیر تک ایک ایک کتاب کے بارہ میں مختلف سوالات دریافت کرتے رہے اس پیشکش کے موقعہ پر مختلف تصاویر لی گئیں۔

پیشکش کی تقریب کے ختم ہو جانے پر لائبریری کے ایک نمائندہ افسر نے ہم دونوں کو لائبریری کے جملہ شعبوں سے متعارف کرایا اور لائبریری میں موجود سہولتوں کی تفاصیل بتائیں۔

چند روز بعد لائبریری کے ایک ڈائریکٹر Mr. Y. Morishita نے مشن ہذا کو خط لکھا جس کا ترجمہ یہ ہے

"نیشنل ڈائٹ لائبریری کے لائبریرین کی زیر ہدایت میں آپ کی اس فراخدلانہ پیشکش پر آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اس لائبریری کے لئے قرآن مجید اور اس کے علاوہ اسلام سے متعلقہ مضامین پر ۴۹ کتب کا گرانقدر عطیہ پیش کیا ہے ہمارے لئے یہ امر ازحد مسرت کا باعث ہے کہ ہمیں اپنی لائبریری کے مجموعہ کتب میں ان قیمتی کتب کو شامل کرنے کا موقعہ ملا ہے کیونکہ اب تک اسلام کے بارہ میں ہمارے پاس صرف چند کتب تھیں ہمیں امید ہے کہ ان کتب کی ہمارے ہاں موجودگی ہمارے قارئین کو عالم اسلام اور خاص طور پر آپ کی جماعت سے متعارف ہونے میں بہت مدد دے گی۔"

## انٹرنیشنل ہاؤس لائبریری کیلئے اسلامی لٹریچر

اس سلسلہ میں ٹوکیو میں واقع انٹرنیشنل ہاؤس لائبریری سے رابطہ کیا گیا۔ یہ اگرچہ ایک محدود مقصد کے پیشِ نظر قائم شدہ لائبریری ہے جس میں خاص طور پر جاپان سے متعلقہ کتب رکھی جاتی ہیں لیکن غیر ملکی مہمانوں اور انگریزی دان جاپانی لوگوں کے بکثرت آنے کی وجہ سے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

اس لائبریری کے لئے تین بنیادی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا جو سر فہرست قرآن مجید تھا جس کے عربی متن کے ساتھ انگریزی ترجمہ اور تفسیری نوٹس بھی شامل ہیں اسلام کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شہرۂ آفاق کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی کتاب ENGLISH TRACED TO ARABIC اس پیشکش میں شامل تھیں لائبریری نے یہ تحفہ بہت خوشی کے ساتھ قبول کیا اور بعد ازاں شکریہ کے خط میں لائبریرین صاحب نے لکھا۔

"میں انٹرنیشنل ہاؤس کے ڈائریکٹر کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ نے تین اہم کتب کا تحفہ ہماری لائبریری کے لئے عنایت کیا ہے ہم آپ کی فراخدلانہ امداد کے لئے سراپا ممنون ہیں جس کا آپ نے اس تحفہ کے ذریعہ اظہار کیا ہے۔"

## لائبریریوں کے نام اسلامی رسائل کا اجراء

لائبریریوں کی اس مستقل افادیت کے پیشِ نظر کہ وہاں موجود کتب و رسائل سے عرصہ دراز تک استفادہ عام کیا جا سکتا ہے مزید لائبریریوں میں اسلامی کتب رکھوانے کی کوشش کی جا رہی ہے اسی سلسلہ میں ملک کی اہم لائبریریوں کے نام جماعت کی طرف سے شائع ہونے والے اسلامی رسائل کے اجراء کا انتظام کیا گیا ہے چنانچہ تین لائبریریوں کے نام لنڈن مشن کی طرف سے شائع ہونے والا ماہنامہ "مسلم ہیرلڈ" اور دس لائبریریوں کے نام ربوہ سے شائع ہونے والا "ریویو آف ریلیجنز" لگوانے کا انتظام کیا گیا اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ رسائل طالبانِ حق کے لئے ہدایت کا ذریعہ ثابت ہوں۔

## ہالینڈ کے قونصل سے ملاقات اور قرآن مجید کا تحفہ

اسلام کے پیغام کی ہر طبقۂ خیال میں اشاعت کی غرض سے جاپان میں مقیم ہالینڈ کے قونصل محترم سے سفارت خانہ

ہالینڈ میں ملاقات کی گئی۔ مورخہ ۱۴ ر جنوری کو جب محترم مظفر احمد صاحب منیب اور خاکسار سفارت خانہ جاپان پہنچے تو محترم ڈی جونگ MR. J.T. DE JONGE قونصل سفارت خانہ ہالینڈ نے نیچے آکر ہمارا پر تپاک خیر مقدم کیا اور پھر اپنے ساتھ اوپر اپنے دفتر میں لے گئے خاکسار کو ۱۹۷۲ء میں تقریباً ایک ماہ ہیگ میں خدمت بجا لانے کا موقع ملا تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے جب خاکسار نے احمدیہ "مسجد مبارک" کا تفصیلی ذکر کیا تو قونصل محترم نے بتایا کہ وہ اس مسجد سے بخوبی واقف ہیں کیونکہ اس سڑک سے انہیں بارہا گزرنے کا اتفاق ہوا ہے لیکن آج تک یہ معلوم نہ تھا کہ یہ مسجد کن لوگوں نے بنائی ہے اس موقع پر خاکسار نے بتایا کہ نہ صرف یہ مسجد مبارک بلکہ جماعت احمدیہ کو یہ سعادت حاصل ہے کہ وہ اکناف عالم میں، دور دراز ممالک و دیار میں خدائے واحد کی عظمت و شان کو قائم کرنے والے خانہ ہائے خدا تعمیر کرنے میں دن رات مصروف رہے جماعت کی دیگر اسلامی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام کی مقدس کتاب قرآن مجید کو دنیا کی متعدد زبانوں میں ترجمہ کرنے کا سہرا بھی جماعت کے سر ہے۔ چنانچہ اس موقعہ کی مناسبت سے میں آپ کی خدمت میں جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ ڈچ ترجمہ قرآن مجید پیش کرتا ہوں خاکسار نے کھڑے ہو کر ترجمہ کا نسخہ ان کی خدمت میں پیش کیا تو انہوں نے بہت احترام سے وصول کیا اور کچھ دیر ورق گردانی کی اس کے بعد اسلامی لٹریچر کی دیگر کتب بھی پیش کی گئیں۔

سلسلہ گفتگو دوبارہ شروع ہوا تو اسلام و عیسائیت کے عقائد، اختلافات عالم اسلام کی موجودہ حالت اور کئی قسم کے دیگر امور پر تبادلۂ خیالات ہوتا رہا اور کوئی پون گھنٹہ تک یہ سلسلہ جاری رہا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ علم کلام کی روشنی میں بات کرنے اور اسلامی عقائد کی حقانیت ثابت کرنے کی توفیق ملی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

## اخبارات سے رابطہ

گزشتہ طریق کے مطابق یہ کوشش کی جاتی ہے کہ جب کبھی اور جہاں کہیں اسلام کے خلاف کسی بات کی اشاعت ہو تو مشن ہذا کی طرف سے فوری طور پر جواب دیا جائے اور صحیح اسلامی تعلیمات کو پیش کیا جائے چنانچہ اس سلسلہ میں ہماری طرف سے ملکی اخبارات میں ماہ دسمبر میں دو، فروری میں دو، مارچ اپریل میں ایک ایک اور مئی ۱۹۸۰ء میں دو خطوط (مجموعی طور پر آٹھ خطوط) شائع ہوئے جن میں اسلامی عقائد اور تعلیمات کا دفاع اور وضاحت پیش کی گئی تھی علاوہ ازیں مشہور انگریزی اخبار کے ایڈیٹر MR JOHN YAMANAKA سے ملاقات کی اور قریباً ایک گھنٹہ تک اسلام اور احمدیت کے بارہ میں بات چیت کی۔

## احمدیہ مشنوں کو جاپانی لٹریچر کی ترسیل

تبلیغ اسلام کے ایک اور ذریعہ کے طور پر احمدیہ مسلم مشن جاپان کی طرف سے شائع شدہ جاپانی زبان کا لٹریچر اکناف عالم میں پھیلے ہوئے احمدیہ مشنوں کو ارسال کیا گیا اس کا مقصد یہ ہے کہ یہ لٹریچر ان مشنوں کی طرف سے منعقد کی جانے والی نمائشوں کے موقع پر کام آسکے نیز ان ممالک میں جانے والے جاپانی زائرین کی خدمت میں پیش کیا جا سکے۔ لٹریچر کے پیکٹ ۲۵ ممالک میں بھجوائے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشنوں نے اس کوشش اور خیال کو سراہا ہے۔ احباب جماعت سے مشن ہذا کے لئے خصوصی طور پر دعا کی درخواست ہے۔

قسط ۱

# منظوری انتخاب عہدیداران لجنہ اماء اللہ بھارت

مندرجہ ذیل عہدیداران کی یکم اکتوبر ۱۹۸۰ء سے ۳۰ ر ستمبر ۱۹۸۳ء تک تین سال کے لئے منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان عہدیداران کو زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اور لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے ماتحت عورتوں کی تربیت و اصلاح کا کام احسن رنگ میں کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

### صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

| | |
|---|---|
| سیکرٹری مال | محترمہ شکیلہ بیگم صاحبہ |
| ،، تعلیم | ،، تبارک بی بی صاحبہ |
| ،، تربیت | ،، عائشہ بی بی صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ دہلی

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ |
| نائب صدر | ،، صالحہ بیگم صاحبہ |
| جنرل سیکرٹری | ،، مقبولن بیگم صاحبہ |
| سیکرٹری مال | ،، طاہرہ بیگم صاحبہ |
| ،، تعلیم و تبلیغ | ،، فاطمہ احمد بیگم صاحبہ |
| نگران ناصرات | ،، زمانی احمد بیگم صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ بمبئی

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ ناصرہ خاتون صاحبہ |
| نائب صدر | ،، تنویر جہاں صاحبہ |
| سیکرٹری مال | ،، جمیلہ خاتون صاحبہ |
| ،، لجنہ | ،، حمیدہ بیگم صاحبہ |
| ،، تعلیم | ،، شاہدہ بانو صاحبہ |
| ،، تبلیغ و تربیت | ،، فرزانہ بیگم صاحبہ |
| ،، ضیافت | ،، طاہرہ بیگم صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ چارکوٹ

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ نذیر بیگم صاحبہ |
| سیکرٹری تعلیم | ،، سلیمہ بیگم صاحبہ |
| ،، مال | ،، حاکم بی بی صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ سکندرآباد

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ فیض النساء صاحبہ |
| نائب صدر | ،، فرحت الزین صاحبہ |
| جنرل سیکرٹری | ،، عظیم النساء صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ کرڈاپلی

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ |
| نائب صدر | ،، صدیقہ بیگم صاحبہ |
| جنرل سیکرٹری | ،، صابرہ بیگم صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ کٹک

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ زیب النساء صاحبہ |
| نائب صدر | ،، کنیز فاطمہ صاحبہ |
| سیکرٹری لجنہ | ،، قانتہ بیگم صاحبہ |
| ،، مال | ،، رحیمہ رحیم صاحبہ |
| ،، تعلیم | ،، شیریں پروین صاحبہ |
| نگران ناصرات | ،، شیریں پروین صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ آسنور

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ بشارت بیگم صاحبہ |
| سیکرٹری مال | ،، حانہ بیگم صاحبہ |
| ،، تعلیم و تربیت | ،، امۃ القیوم صاحبہ |
| جنرل سیکرٹری | ،، نصرینہ بانو صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ شورت

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ خاتون بیگم صاحبہ |
| سیکرٹری مال | ،، سکینہ اختر صاحبہ |
| ،، تعلیم و تربیت | ،، امۃ القیوم صاحبہ |
| ،، ناصرات الاحمدیہ | ،، نسیم اختر صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ جمشیدپور

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ مبارک بیگم صاحبہ |
| جنرل سیکرٹری | ،، امۃ العزیز صاحبہ فضلی |
| سیکرٹری مال | ،، صالحہ سلطانہ صاحبہ |

### لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ

| | |
|---|---|
| صدر لجنہ | محترمہ نورجہاں بیگم صاحبہ |
| سیکرٹری لجنہ | ،، سلیمہ بیگم صاحبہ |

## اظہار تشکر

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے اس عاجز کو فریضہ حج کی بجا آوری اور حرمین شریف کے مقدس مقامات میں عبادات و نوافل اور متضرعانہ دعاؤں کی بیش بہا سعادت سے نوازا فالحمد للہ علیٰ احسانہٖ۔ ان مقامات کا تقدس، احترام اور خصوصی عبادات و نوافل کا روحانی سرور آج بھی میرے رگ و پے میں موجود ہے خاکسار اپنے مولا کے حضور سجدات شکر بجا لانے کے ساتھ ساتھ جماعت کے ان تمام بزرگان و احباب کا بھی تہہ دل سے مشکور ہے جن کی دعاؤں کی بدولت مجھے اس سعادت عظمیٰ سے وافر حصہ نصیب ہوا فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار:
(محمد ظفر عالم خان قائد مجلس خدام الاحمدیہ کانپور)

## دعائے مغفرت

افسوس جماعت احمدیہ ونگور (کرناٹک) کے ایک مخلص اور پرانے احمدی مکرم بوبکے عبد الشافعی صاحب مورخہ ۴ / ۹ / ۸۰ کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اس علاقے میں پہلے احمدی تھے جن کی مخلصانہ تبلیغی مساعی اور نیک عملی نمونہ سے آج بفضلہ تعالیٰ یہاں پر باقاعدہ ایک جماعت قائم ہو چکی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ بلندی درجات سے نوازے اور جملہ پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔

خاکسار: سید اللہ بخش صدر جماعت احمدیہ ونگور (کرناٹک)

# آپ کا چندہ اخبار بدر ختم ہے

مندرجہ ذیل خریداران اخبار بدر کا چندہ بدر ختم ہو رہا ہے۔ براہ کرم اپنی اولین فرصت میں آئندہ سال کا چندہ ارسال کریں تاکہ آئندہ بھی آپ کے نام بدر جاری رہ سکے۔

منیجر ہفت روزہ بدر قادیان

| خریداری نمبر | اسماء خریداران | تاریخ اختتام چندہ | خریداری نمبر | اسماء خریداران | تاریخ اختتام چندہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰۱۴ | مکرم غلام نبی صاحب پڈر | ۳۱-۱۰-۸۰ | ۱۲۵۶ | مکرم عبد الباری صاحب | ۲/۱۰/۸۰ |
| ۱۰۱۷ | " محمد یوسف خان صاحب | ۱۰/۱۰ | ۱۹۵۶F | " ایم۔ اے۔ قریشی امریکہ | ۷/۱۱/۸۰ |
| ۱۰۲۷ | " شیخ داروغہ صاحب | ۸/۱۰ | ۱۹۹۸ | " سید وسیم احمد صاحب | ۶/۱۰ |
| ۱۰۲۸ | " احمدی برادران | ۸/۱۰ | ۲۰۰۵ | " چوہدری شمس الدین صاحب | ۴/۱۰ |
| ۱۰۷۸ | " نواب خان صاحب | ۴/۱۰ | ۲۰۰۹ | " عبد السلام صاحب صقیل | ۱۰/۱۰ |
| ۱۰۸۸ | " کمال الدین صاحب | ۸/۱۰ | ۲۰۱۳ | " بشیر علی صاحب | ۱۸/۱۰ |
| ۱۱۰۵ | " سی مبارک احمد صاحب | ۲۶/۱۰ | ۲۰۱۶ | " سید علی مرتضیٰ | ۱۸/۱۰ |
| ۱۲۰۱ | " ڈاکٹر محمد یونس صاحب | ۲۷/۱۰ | ۲۰۱۶ | " ایم۔ اے۔ عزیز صاحب | ۲۵/۱۰ |
| ۱۲۰۵ | " محمد عبد الرؤف صاحب فاروقی | ۱۷/۱۰ | ۲۰۱۹ | " میر صلاح الدین صاحب | ۲۸/۱۰ |
| ۱۲۱۷ | " عبد العزیز صاحب راجوری | ۱۲/۱۰ | " " | " شام نبی الدین صاحب | ۲۵/۱۰ |
| ۱۲۱۸ | " نظام الدین صاحب عباسی | ۶/۱۰ | ۲۰۲۸ | " سید مبارک احمد صاحب | ۲۵/۱۰ |
| ۱۲۲۰ | " پی ایم عبد الرحیم صاحب | ۳/۱۰ | ۲۰۹۵ | " ڈاکٹر محی الدین صاحب | ۲۴/۱۰ |
| ۱۲۲۹ | " احمد حسین صاحب | ۱۶/۱۰ | ۲۲۱۹ | " مولوی عبد الواحد صاحب | ۸/۱۱ |
| ۱۲۳۴ | " محمد ابراہیم صاحب | ۵/۱۰ | ۲۲۴۲ | " محمد مرزا ایڈووکیٹ | ۳/۱۰ |
| ۱۲۳۵ | " قریشی محمد ناصر صاحب | ۳۰/۱۰ | ۲۲۴۴ | " سجاد حسین صاحب | ۱۰/۱۰ |
| ۱۲۵۴ | " ایس ایچ احمد صاحب | ۲۵/۱۰ | ۲۲۵۰ | " فاروق احمد صاحب فانی | ۲۵/۱۰ |
| ۱۲۷۲ | " محمد احسن صاحب | ۲۸/۱۱ | ۲۲۵۱ | " سید محمد اکیلوی | ۲۴/۱۰ |
| ۱۲۸۵ | " محمد اختر صاحب پرویز | ۱۹/۱۰ | ۲۲۵۲ | " سید ہاشم صاحب | ۲۴/۱۰ |
| ۱۲۹۲ | " نظام الدین صاحب | ۱۷/۱۰ | ۲۲۵۳ | " عبد الصمد صاحب صمدانی | ۲۳/۱۰ |
| ۱۳۶۲ | " شیخ کلیم الدین صاحب | ۲۴/۱۰ | ۲۲۵۴ | " سید عطاء الشاب مہدوی | ۲۴/۱۰ |
| ۱۳۶۲ | " شرف الدین احمد صاحب | ۲۲/۱۰ | ۲۲۵۵ | " حاجی محمد عمر صاحب | ۲۴/۱۰ |
| ۱۳۷۲ | " سید عبد اللہ صاحب احمدی | ۲۹/۱۰ | ۲۲۵۶ | " سید موہی کلیم صاحب | ۲۴/۱۰ |
| ۱۳۷۲ | " محمد یعقوب صاحب | ۳۰/۱۰ | ۲۲۵۸ | " کوثر بک ایجنسی | ۲۳/۱۰ |
| ۱۳۷۴ | " استاد بیڑی فیکٹری | ۲۳/۱۰ | ۲۲۵۹ | مکرمہ شمیم نصرتی | ۲۴/۱۰ |
| ۱۳۸۸ | " محمد عبد المجید صاحب | ۱۰/۱۰ | ۲۲۶۰ | مکرم سالار سراج صاحب | ۲۴/۱۰ |
| ۱۴۳۱ | " سید نور الحسن صاحب | ۱۴/۱۰ | ۲۲۶۱ | " نور الحسن صاحب | ۲۴/۱۰ |
| ۱۷۰۵ | " شریف احمد صاحب | ۶۰/۱۰ | ۲۲۶۲F | " عطاء اللہ کلیم صاحب انگلینڈ | ۲۱/۱۱ |
| ۱۷۰۷ | " بشیر الدین احمد صاحب | ۱۲/۱۰ | ۲۲۷۲F | " اے۔ ایم۔ بھٹی | ۲۸/۱۱ |
| ۱۷۲۴ | " ایس۔ زیڈ۔ احمد صاحب | ۳۰/۱۰ | ۲۲۸۴F | " عابد احمد صاحب ناصر لندن | ۲۸/۱۱ |
| ۱۷۴۵ | " شریف احمد صاحب پٹنہ | ۲۰/۱۰ | ۲۳۱۰ | " اینج حامد صاحب | ۲/۱۰ |
| ۱۷۶۲ | " مختار حسین صاحب | ۲/۱۰ | ۲۳۴۱ | " پی۔ عبد الرزاق صاحب | ۲/۱۰ |
| ۱۹۱۴F | " بشیر احمد صاحب شیدا | ۲۹/۱۱/۸۰ | ۲۴۰۰ | " عطاء الرحمٰن صاحب | ۲۳/۱۰ |
| ۱۹۲۴F | " عطاء الکریم صاحب افریقہ | ۱۹/۱۱ | -- | — | — |

## اخبار قادیان بقیہ صفحہ (۶)

٭ مکرم محمد اسماعیل صاحب گجراتی درویش لیجا رضہ بخار وغیرہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ مقامی طور پر علاج سے افاقہ نہ ہونے کے باعث اب امرتسر ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

٭ مقامی طور پر چونکہ انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات قریب آ رہے ہیں اس لئے سب تنظیمیں اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

فہرست نمبر ۶

# منظوری انتخاب زعماء مجالس انصار اللہ بھارت

مندرجہ ذیل زعماء مجالس انصار اللہ بھارت کی ۳۱ دسمبر ۱۹۸۲ء تک کے لئے منظوری دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن رنگ میں خدمات سلسلہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

| نام مجلس | نام زعماء |
|---|---|
| ۵۱۔ ریشی نگر | مکرم ماسٹر غلام رسول صاحب |
| ۵۲۔ الانور | " ٹی۔ امین اتو مولوی صاحب |
| ۵۳۔ ترکہ پورہ | " محمد شفیع صاحب۔ |
| ۵۴۔ نونہ میٔ | " راجہ عبد الرحمٰن خان صاحب۔ |
| ۵۵۔ کوریل | " خواجہ غلام حیدر صاحب |
| ۵۶۔ سونگھڑہ | " سید عتشام الدین صاحب۔ |
| ۵۷۔ منارگھاٹ | " این پی ابوبکر صاحب |
| ۵۸۔ کیرپیرا | " نامدار علی صاحب۔ |
| ۵۹۔ باگلہ (بنگلہ) | " لطف الرحمٰن صاحب |
| ۶۰۔ ہوگلہ | " الٰہی بخش صاحب |

## اعلانِ نکاح

مورخہ ۹/۸/۸۰ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے عزیزہ زبیدہ عفت سلمہا بی۔ اے۔ بی ایڈ بنت مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب درویش مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کا نکاح مکرم سید ناصر احمد صاحب بی کام ابن مکرم سید احتشام الدین احمد صاحب، ساکن سونگھڑہ اڑیسہ کے ہمراہ مبلغ چھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ مکرم سید ناصر احمد صاحب بی کام، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی محترم سید اکرام الدین صاحب رضی اللہ عنہ سونگھڑہ کے پوتے ہیں۔ بزرگان و احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ایڈیٹر بدر)

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES :- 52325 / 52686 P.P.
ورائٹی
پائیدار، بہترین ڈیزائن پرلید رسول اور ربڑ تیبٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز
چپل پروڈکٹس
۲۹/۲۲ مکھنیا بازار۔ کانپور (یوپی)

ہر قسم اور ہر ماڈل کی
موٹر کار۔ موٹر سائیکل، سکوٹرں کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS - 600004.
PHONE NO. 76360.
آٹو ونگس

# پروگرام سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

## مورخہ ۹ اخاء (اکتوبر) ۱۳۵۹ہش / ۱۹۸۰ء

۴-۰۰ تا ۴-۳۰ انتظام بیداری وتیاری تہجد — مسجد مبارک میں نماز تہجد باجماعت ہوگی۔

۴-۳۰ تا ۵-۰۰ نماز تہجد باجماعت — مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب تہجد کی نماز پڑھائیں گے۔

۵-۳۰ تا ۵-۴۵ نماز فجر — مسجد مبارک و مسجد اقصیٰ میں انصار نماز فجر پڑھیں گے۔

۵-۴۵ تا ۶-۳۰ درس —
تعلق باللہ قرآن مجید سے مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی دس منٹ۔
صحابہ کرام کا شغف بعبادت احادیث سے مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب دس منٹ
حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہؓ کا بلند پایہ اخلاص اور آپس میں مثالی محبت۔
مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دس منٹ

۶-۳۰ تا ۶-۴۵ اجتماعی دعا — بہشتی مقبرہ میں مزار مبارک پر۔

۶-۴۵ تا ۷-۱۵ تلاوت قرآن کریم — گھروں پر انصار اللہ قرآن مجید کی تلاوت کریں گے۔

۷-۱۵ تا ۸-۰۰ ناشتہ — انصار اپنے گھروں میں ناشتہ کریں گے باہر کے انصار مہمان خانہ میں ناشتہ کریں گے۔

سٹیج سیکرٹری — مکرم مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۸-۳۰ تا ۱۰-۳۰ تقریری پروگرام — تلاوت قرآن کریم۔ نظم۔ خطبۂ استقبالیہ
اطاعت امام و نظام
حربۂ دعا اور انصار اللہ کے فرائض۔ احمدیت کی روحانی برکات
تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں۔
ذکر حبیب
صدارتی خطاب۔

۱۱-۰۰ تا ۱۲-۳۰ شوریٰ

۱-۰۰ تا ۱-۳۰ تیاری و ادائیگی نماز ظہر و عصر

۲-۳۰ تا ۲-۳۰ کُلُوا جَمِیعًا۔ سب انصار اجتماعی طور پر دوپہر کا کھانا تناول فرمائیں گے۔

۲-۳۰ تا ۴-۳۰ دلچسپ تقریری پروگرام — تلاوت قرآن کریم۔ نظم۔
دلچسپ تبلیغی حالات
ایمان افروز واقعات از سیرت و سوانح حضرت مسیح موعود علیہ السلام
قبول احمدیت کے حالات۔
سالانہ رپورٹ مجلس انصار اللہ
الوداعی خطاب — مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ
دعا

۵-۰۰ تا ۶-۰۰ کھیلیں — تفریحی و ورزشی پروگرام

۶-۵۰ تا ۷-۰۰ تیاری و ادائیگی نماز مغرب و عشاء۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

## آل بہار احمدیہ مسلم کانفرنس

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال آل بہار احمدیہ مسلم کانفرنس مظفرپور میں مورخہ ۲۹-۳۰ ؍اکتوبر ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔ اس کانفرنس کے لئے مکرم ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس کو صدر مجلس استقبالیہ اور مکرم سید داؤد احمد صاحب کو جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔

صوبہ بہار کی جماعتوں سے گزارش ہے کہ چندہ کانفرنس درج ذیل پتہ پر جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ نیز ابھی سے اس کانفرنس میں شرکت کی تیاری بھی شروع کر دیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر جہت سے کامیاب فرمائے۔ آمین۔

ترسیل زر کا پتہ:- SYED DAUD AHMAD - BHARAT MEDICAL HALL
KALYANI , MUZAFFAR PUR - 1 (BIHAR)

المُعلِن: عبدالرشید ضیاء انچارج احمدیہ مسلم مشن جمشید پور (بہار)

## عید الاضحیہ کے موقع پر قادیان میں قربانی کا انتظام

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر صاحب استطاعت مسلمان پر عید الاضحیہ کی قربانی دینے کو ضروری قرار دیا ہے۔ اس ارشاد گرامی کے مطابق احباب جماعت مقامی طور پر قربانی دیتے ہیں اور جو دوست یہ خواہش کرتے ہیں کہ اُن کی طرف سے عید الاضحیہ کے موقع پر قادیان میں قربانی دینے کا انتظام کر دیا جائے تو امارت مقامی کی طرف سے ہر سال ایسا انتظام کر دیا جاتا ہے۔

(۲) بعض مخلصین جماعت نے اس سال قادیان میں اُن کی طرف سے عید الاضحیہ کے موقع پر قربانی کا انتظام کر دیئے جانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے ایک جانور کی قیمت کا اندازہ دریافت کیا ہے۔ سو ایسے تمام مخلص احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قربانی کی شرائط پورا کرنے والے تندرست جانور کی اوسط قیمت مبلغ ۲۲۰/۲۵۰ روپے تک ... ہے۔ براہ مہربانی بروقت اطلاع بھجوائیں۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

## انصار اللہ بھارت کا پہلا سالانہ مرکزی اجتماع

انصار اللہ بھارت کا پہلا سالانہ مرکزی اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۹ ؍اکتوبر بروز جمعرات قادیان میں منعقد ہوگا۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ زعماء مقامی زیادہ سے زیادہ اراکین کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ ہر مجلس و جماعت سے نمائندگان کو ضرور شامل ہونا چاہیئے۔

**چندہ سالانہ اجتماع** چونکہ سالانہ اجتماع میں اب ایک ماہ سے بھی کم وقت رہ گیا ہے اس لئے تمام زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ چندہ سالانہ اجتماع جلد سے جلد وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں تاکہ اشیائے ضروریہ کی فراہمی میں پریشانی نہ ہو۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

## جلسہ سالانہ قادیان کیلئے حیدرآباد سے ریلوے بوگی کا انتظام

قادیان دارالامان میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ گزشتہ کئی سال سے اس بابرکت اجتماع میں احباب کی شرکت کے لئے حیدرآباد سے ریلوے بوگی کا انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ آندھرا پردیش کی جملہ جماعتوں سے احباب جماعت اجتماعی رنگ میں دارالامان پہنچیں۔ اور اس طرح اکٹھے سفر کرنے میں بہت سی برکتیں ہیں۔ چنانچہ امسال بھی محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت حیدرآباد کی زیر سرپرستی ریلوے بوگی کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو احباب اس بوگی کے ذریعہ قادیان جانے کے خواہشمند ہوں وہ ۳۰ ؍نومبر تک اپنے نام قافلہ کی فہرست میں درج کروائیں۔ اور کرایہ کی رقم بھی ادا فرمائیں تاکہ بعد میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ اس روحانی اجتماع کی برکات سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار، حمید الدین شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن۔ افضل گنج۔ حیدرآباد (آندھرا پردیش) پن: ۵۰۰۰۱۲

**ترسیل زر** اور دیگر انتظامی امور کے بارے میں منیجر بدر سے اور مضامین کے بارے میں ایڈیٹر بدر سے خط و کتابت فرمائیں۔ (منیجر بدر)